اُردو قواعد و اِنشا پردازی

برائے اوّل تا پنجم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

مصنّفہ: مسز شگفتہ صغیر ترمذی

ایم اے اُردو، ایم اے فارسی، ایم فل اقبالیات

معاون ماہر مضمون (پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)

آرٹ ورک والے آؤٹ ڈیزائننگ:

- مسز انجم ممتاز
- اِرحان احمد

ڈائریکٹر (انسانیات): مسز شاہدہ جاوید

فہرست

نمبرشمار	عنوان	صفحہ	نمبرشمار	عنوان	صفحہ
-1	حروفِ تہجی اور ان کی ترتیب	1	-14	ہم آواز الفاظ	64
	(حرف، حروف اور الفاظ)		-15	متضاد الفاظ (الٹ الفاظ)	66
-2	لفظ	4	-16	خالی جگہ پُر کرنا	76
	(دو حرفی الفاظ، سہ حرفی الفاظ، چہار حرفی الفاظ)		-17	الفاظ، معنی اور جملے	80
-3	کلمہ اور مہمل	9	-18	اِعراب لگانا، اِملا اور خوش خطی	91
-4	جملہ اور جملے کی اقسام	13	-19	سابقے اور لاحقے	98
-5	لفظوں کو جملوں میں استعمال کرنا	15	-20	ہم معنی یا مترادف الفاظ	101
-6	اسم اور فعل	19	-21	غلط جملوں کو درست کرنا	111
-7	اسمِ معرفہ کی اقسام	26	-22	درخواست لکھنا	117
-8	فعل کی اقسام	30	-23	خطوط لکھنا	123
-9	فاعل اور مفعول	36	-24	کہانی لکھنا	129
-10	حروف کی اقسام	38	-25	عبارت یا تحریر کو سمجھنا	135
-11	مفرد اور مرکب الفاظ	45	-26	مضامین	137
-12	مذکّر، مؤنث	47			
-13	واحد، جمع	54			

حروفِ تہجی

حرف:

ہمارے منہ سے نکلی ہوئی ہر آواز کو ظاہر کرنے والے نشان کو ''حرف'' کہتے ہیں مثلاً:
'ا' 'ب' 'پ' سے ''ے'' تک میں سے ہر ایک نشان ''حرف'' ہے۔

حروف:

ایک سے زیادہ حرف ہوں تو انھیں ''حروف'' کہتے ہیں مثلاً: ''ا' 'ب'' سے ''ے'' تک کے تمام حرف ''حروف'' ہیں۔

تہجی:

''تہجی'' کا مطلب ہے ''ہجے کرنا'' اور ہجے حروف ہی سے ہوتے ہیں لہٰذا تمام حروف کو ''حروفِ تہجی'' کہتے ہیں۔

حروفِ تہجی کی تعداد

مفرد حروفِ تہجی: اردو میں بنیادی مفرد حروفِ تہجی کی کل تعداد سینتیس (37) ہیں:

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	ج	چ	ح	خ
د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ	س	ش	
ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	گ
ل	م	ن	و	ہ	ء	ی	ے		

مرکب حروفِ تہجی: اردو میں مرکب حروفِ تہجی پندرہ (15) ہیں:

آ (ا+ا)	بھ (ب ھ)	پھ (پ ھ)	تھ (ت ھ)	ٹھ (ٹ ھ)	جھ (ج ھ)
چھ (چ ھ)	دھ (د ھ)	ڈھ (ڈ ھ)	رھ (ر ھ)	ڑھ (ڑ ھ)	کھ (ک ھ)
گھ (گ ھ)	لھ (ل ھ)	مھ (م ھ)	نھ (ن ھ)		

نوٹ: تمام اردو لغات میں مذکورہ بالا حروفِ تہجی کا استعمال کیا جاتا ہے اور لغت کی ابتداء بھی الف ممدودہ (آ) سے کی جاتی ہے۔

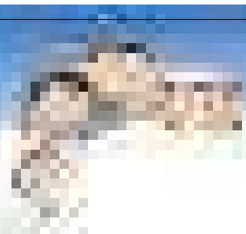

مشق

سوال 1: ہمارے منہ سے نکلی ہوئی ہر آواز کے نشان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ______________________________

سوال 2: ایک سے زیادہ حرف ہوں تو انھیں کیا کہتے ہیں؟

جواب: ______________________________

سوال 3: حروفِ تہجی کی کل تعداد کتنی ہے؟

جواب: ______________________________

سوال 4: ''ھ'' جوڑ کر بننے والے حروف لکھیے۔

جواب: مثلاً ____بھ____ ________ ________ ________

________ ________ ________ ________

________ ________ ________ ________

سوال 5: دیے گئے حرف سے پہلے والا حرف لکھیے:

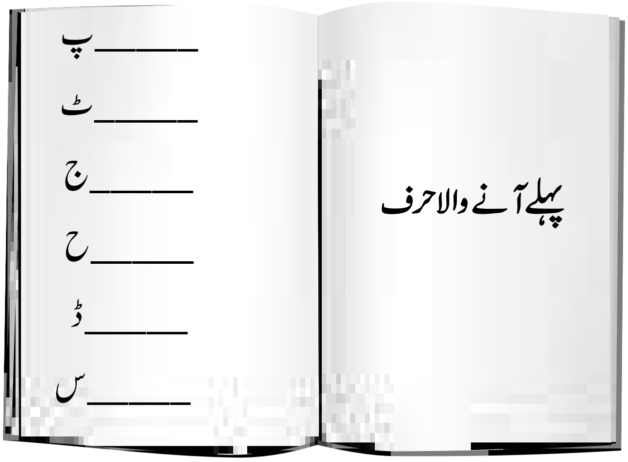

سوال (6) دیے گئے حرف کے ساتھ بعد میں آنے والا حرف لکھیں۔

بعد میں آنے والا حرف

ب ______

ز ______

ج ______

ح ______

د ______

ذ ______

س ______

ط ______

ع ______

ف ______

ل ______

سوال 7: مفرد اور مرکب حروفِ تہجی لکھیے:

مفرد حروفِ تہجی	مرکب حروفِ تہجی

لفظ

دو یا دو سے زائد حروف کو خاص ترتیب سے لکھنے سے لفظ بنتا ہے مثلاً:

آگ (ا+ا+ گ)، قلم (ق+ل+م)، مکان (م+ ک+ا+ن)

الفاظ:

ایک سے زیادہ لفظ ہوں تو انھیں ''الفاظ'' کہتے ہیں:

تعداد کے لحاظ سے بننے والے الفاظ

دو حرفی الفاظ:

دو حرفوں سے مل کر بننے والے لفظ کو ''دو حرفی الفاظ'' کہتے ہیں مثلاً:

سب، اب، کب، مل وغیرہ۔

دو حرفی الفاظ کا چارٹ

س+ب	=	سب	م+ت	=	مت
ت+پ	=	تپ	ک+ب	=	کب
ب+س	=	بس	ڈ + ر	=	ڈر

سہ حرفی الفاظ:

تین حرفوں سے مل کر بننے والے الفاظ کو ''سہ حرفی الفاظ'' کہتے ہیں مثلاً:

خاص ، بات ، ذات ، مور وغیرہ

سہ حرفی الفاظ کا چارٹ

ب+ا+ت	=	بات	پ+ا+ک	=	پاک
ذ+ا+ت	=	ذات	س+ا+گ	=	ساگ
ش+ا+د	=	شاد	ص+ا+ف	=	صاف
س+ا+ت	=	سات	د+ا+غ	=	داغ
پ+ا+س	=	پاس	ڈ+ا+ک	=	ڈاک

چہار حرفی الفاظ

چار حرفوں سے مل کر بننے والے الفاظ کو ''چہار حرفی الفاظ'' کہتے ہیں مثلاً:

دادا طوطا درخت گوشت وغیرہ

چہار حرفی الفاظ کا چارٹ

ل+ڑ+ک+ا	=	لڑکا	ب+ا+ر+ش	=	بارش
ت+ا+ر+ے	=	تارے	چ+ڑ+ی+ا	=	چڑیا
د+ر+ز+ی	=	درزی	ک+ت+ا+ب	=	کتاب
ب+ک+ر+ا	=	بکرا	ک+ا+پ+ی	=	کاپی
و+ا+ر+ث	=	وارث	غ+ا+ل+ب	=	غالب

پنج حرفی الفاظ

پانچ حرفوں سے مل کر بننے والے الفاظ کو ''پنج حرفی الفاظ'' کہتے ہیں مثلاً

لاہور ، بادام ، قاعدہ ، الفاظ وغیرہ

پنج حرفی الفاظ چارٹ

ک+ہ+ا+ن+ی	=	کہانی	ش+ا+ب+ا+ش	=	شاباش
ق+ا+ع+د+ہ	=	قاعدہ	ت+ل+و+ا+ر	=	تلوار
س+ر+خ+ا+ب	=	سرخاب	م+ح+ن+ت+ی	=	محنتی
ب+ا+د+ا+م	=	بادام	ا+ل+ف+ا+ظ	=	الفاظ

مشق

سوال 1: لفظ کس طرح بنتا ہے؟

جواب:____

سوال 2: ایک سے زیادہ لفظ ہوں تو انھیں کیا کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 3: دو حرفوں سے مل کر بننے والے لفظ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 4: دو حرفی الفاظ کو جوڑیں۔

- ر+ب = __________
- س+ب = __________
- ڑ+ر = __________
- ت+ب = __________
- ج+ب = __________
- ح+ل = __________

سوال 5: تین حرفوں سے مل کر بننے والے الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 6: سہ حرفی الفاظ کو مکمل کیجیے:

جواب:

- س+ا+ت = __________
- گھ+ڑ+ی = __________
- بھ+و+ل = __________
- پ+ا+ک = __________
- م+ و +ر = __________
- پھ+ و +ل = __________

سوال 7: چار حرفوں سے مل کر بننے والے الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ____

سوال 8: چہار حرفی الفاظ کو جوڑ کر الفاظ بنایئے:

- ل+ڑ+ک+ی = ____________
- ع+ا+د+ت = ____________
- ک+ا+پ+ی = ____________
- ب+ا+ر+ش = ____________
- م+ے+ل+ا = ____________

سوال 9: پانچ حرفوں سے مل کر بننے والے الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ____

سوال 10: پنج حرفی الفاظ کو جوڑ کر الفاظ بنایئے۔

جواب:

- س+ر+خ+ا+ب = ____________
- م+ح+ن+ت+ی = ____________
- ش+ا+ب+ا+ش = ____________
- ک+ہ+ا+ن+ی = ____________
- ق+ا+ع+د+ہ = ____________

کلمہ اور مہمل

کیا آپ جانتے ہیں؟
کلمہ اور مہمل لفظ کی ہی دو اقسام ہیں۔

کلمہ:

ایسا لفظ جس کے کچھ معنی ہوں اُسے ''کلمہ'' کہتے ہیں مثلاً:

بات، پانی، کھانا، جھوٹ

مہمل:

ایسا لفظ جس کے کوئی معنی نہ ہوں اُسے ''مہمل'' کہتے ہیں مثلاً:

بات چیت ، پانی وانی ، کھانا وانا ، جھوٹ موٹ وغیرہ

اوپر کی مثالوں میں چیت ، وانی ، وانا اور موٹ وغیرہ ''مہمل'' الفاظ ہیں جن کے کوئی معنی نہیں۔

سرگرمی:

نیچے دیے گئے جملوں کو غور سے پڑھیں اور ان میں سے ''مہمل'' الفاظ کو الگ لکھیے :

جملے	مہمل الفاظ
● روٹی ووٹی کھالیں۔	
● پانی وانی پی لیں۔	
● تم ٹال مٹول مت کرو۔	
● ہم نے خوب کھانا وانا کھایا۔	
● آج فاطمہ اور علیزے نے بات چیت کی۔	
● بچّہ جھوٹ موٹ رویا۔	

کلمہ کی اقسام

جس لفظ کا کوئی مطلب ہو اُسے ''کلمہ'' کہتے ہیں اور اس کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں:

(1) اسم (2) فعل (3) حرف

اسم:

وہ کلمہ جو کسی شخص، چیز یا جگہ کا نام ہو اُسے ''اسم'' کہتے ہیں مثلاً:

فاطمہ ، میز ، قلم ، لاہور اور شہر وغیرہ

فعل:

وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اُسے فعل کہتے ہیں مثلاً:

توڑا ، کھایا ، گایا اور پیا وغیرہ

حرف:

وہ کلمہ یا لفظ جو نہ اسم ہو نہ فعل بلکہ ان دونوں کو ملانے کے لیے استعمال ہو ''حرف'' کہلاتا ہے مثلاً:

کا ، کے ، کی ، نے ، پر اور کو وغیرہ

جملوں میں اسم، فعل اور حرف کی وضاحت کا چارٹ

جملے	اسم	فعل	حرف
لڑکی نے آم کھایا۔	لڑکی۔آم	کھایا	نے
بچہ نہر میں ڈوب گیا۔	بچہ۔نہر	ڈوب گیا	میں
فاطمہ نے پھول توڑا۔	فاطمہ۔پھول	توڑا	نے
میز پر بلّی بیٹھی ہے۔	میز۔بلّی	بیٹھی ہے	پر
اسلم نے قلم سے لکھا۔	اسلم۔قلم	لکھا	سے

مشق

سوال 1: کلمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 2: ”کلمہ“ کی کوئی سی تین مثالیں دیں:

جواب: (1)____________ (2)____________ (3)____________

سوال 3: مہمل کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 4: کلمہ کی کتنی اقسام ہوتی ہیں؟

جواب:____

سوال 5: اسم کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 6: فعل کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 7: حرف کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

____

سوال 8: دیے گئے جملوں میں سے اسم اور فعل الگ کیجیے:

جملے	اسم	فعل
● رضا ہنسا۔		
● بلی بھاگی۔		
● احمد دوڑا۔		
● منیر رویا۔		
● حامد جیت گیا۔		
● چڑیا اُڑی۔		

سوال 9: دیے گئے جملوں میں سے اسم، فعل اور حرف کو الگ الگ کیجیے:

جملہ	اسم	فعل	حرف
● اسلم نے خط لکھا۔			
● بلّی میز کے نیچے ہے۔			
● امان نے کھانا کھایا۔			
● بڑھئی نے میز بنایا۔			
● فاطمہ نے کاپی میں کام کیا۔			

جملہ اور جملے کی اقسام

جملہ:

دو یا دو سے زائد الفاظ کا ایسا مجموعہ، جس سے بات اچھی طرح سمجھ میں آ جائے ''جملہ'' کہلاتا ہے مثلاً:

- کل بہت گرمی تھی۔
- مِل جُل کر محنت کرو۔
- بچے سکول گئے۔
- آج کھانے میں کیا پکا ہے؟
- کل بابر بیمار تھا۔

جملے میں لفظوں کی خاص ترتیب

پیارے بچو! ہمیشہ یاد رکھیں کہ ''جملے'' میں الفاظ کی ایک خاص ترتیب ہوتی ہے اگر جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست نہیں ہوگی تو ایسے لفظوں کے مجموعے کو جملہ یا فقرہ نہیں کہیں گے کیوں کہ اس کے کوئی معنی نہیں بنتے مثلاً:

- سے درخت چڑیا گئی اُڑ۔
- کھایا کھانا نے میں۔
- سکول ہے بند آج۔

مندرجہ بالا مثالوں میں جملے کوئی معنی نہیں دیتے، اس لیے یہ جملے نہیں ہیں۔

جملے کی اقسام

جملے کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں:

(1) مثبت جملہ (2) منفی جملہ (3) سوالیہ جملہ

(1) مثبت جملہ:

وہ جملہ جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے اُسے ''مثبت جملہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- احمد خط لکھ رہا ہے۔
- بچے سکول جا رہے ہیں۔
- ہم کل بازار جائیں گے۔

(2) منفی جملہ:

وہ جملہ جس میں کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جائے اُسے ''منفی جملہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- ایمن سکول نہیں آئی۔
- وہ کتاب میں نے نہیں پھاڑی۔
- فاطمہ نے پھول نہیں توڑا۔

(3) سوالیہ جملہ:

وہ جملہ جس میں کوئی سوال پوچھا جائے اُسے ''سوالیہ جملہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- کیا یہ قلم تمہارا ہے؟
- احمد کیوں رو رہا ہے؟
- کیا تم نے چڑیا دیکھی؟

اہم نکتہ

پیارے بچو! یاد رکھیں کہ سوالیہ جملے کے آخر میں ہمیشہ (؟) کا نشان لگایا جاتا ہے۔

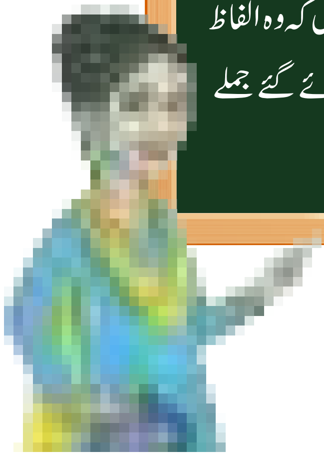

لفظوں کا جملوں میں استعمال

آپ کو معلوم ہے کہ کچھ الفاظ کو ایک خاص ترتیب سے لکھیں تو ''جملہ'' بنتا ہے۔ امتحان میں لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کرنے کے لیے کہا جاتا ہے چنانچہ آپ ایسے جملہ ترتیب دیں کہ وہ الفاظ اس جملے میں آ جائیں اور وہ جملہ معنی بھی دے۔ بچوں کی مشق کے لیے کچھ الفاظ سے بنائے گئے جملے بطورِ نمونہ حسبِ ذیل ہیں:

الفاظ	جملے
اللہ	اللہ ایک ہے۔
محمدؐ	محمدؐ اللہ کے آخری رسولؐ ہیں۔
کتاب	یہ میری اردو کی کتاب ہے۔
سورج	سورج مشرق سے نکلتا ہے۔
سکول	میرا اسکول بہت خوبصورت ہے۔
احترام	ہمیں ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیے۔
استاد	ہمارے استاد اچھا پڑھاتے ہیں۔
صاف	ہمارا اسکول صاف ستھرا ہے۔
قلم	یہ قلم علیزے کا ہے۔
پرچم	ہم اپنے پرچم سے محبت کرتے ہیں۔
درخت	چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔

محنت	محنت کا پھل ضرور ملتا ہے۔
کسان	کسان ہمارے لیے سبزیاں اور اناج اُگاتا ہے۔
بھائی	میرے بھائی کا نام علی ہے۔
نام	میرا نام ردا ہے۔
نماز	نماز پڑھنا فرض ہے۔
روزہ	روزہ گُناہوں سے بچنے کے لیے ڈھال ہے۔
خط	اکرم خط لکھتا ہے۔
مسجد	بادشاہی مسجد بہت خوب صورت ہے
ڈاکٹر	اکرم ایک قابل ڈاکٹر ہے۔
طوطا	میرا طوطا بہت پیارا ہے۔
وطن	ہمارا وطن پاکستان ہے۔
صبح	صبح سویرے اٹھنا اچھی عادت ہے۔

مشق

سوال 1: جملے سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

سوال 2: جملے کی کتنی اقسام ہوتی ہیں؟

جواب:____

سوال 3: مثبت جملے سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

سوال 4: منفی جملے سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

سوال 5: سوالیہ جملے کون سے ہوتے ہیں؟

جواب:____

سوال 6: نیچے دیے گئے جملوں کو غور سے پڑھیں اور انھیں منفی جملوں میں تبدیل کیجیے:

سادہ جملے	منفی جملے
چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔	______________
یہ قلم راشد کا ہے۔	______________
عباس میرا بھائی ہے۔	______________
بلو صبح سویرے اٹھتا ہے۔	______________
وہ ہر کام محنت سے کرتا ہے۔	______________

سوال 7: نیچے دیے گئے جملے غور سے پڑھیں اور انھیں سوالیہ جملوں میں تبدیل کیجیے:

سادہ جملے	سوالیہ جملے
فاطمہ وقت پر سکول جاتی ہے۔	____________
بچہ بھوک سے رو رہا ہے۔	____________
بابر کی گائے گم ہو گئی تھی۔	____________
ثمرہ کتاب پڑھ رہی تھی۔	____________
جمیلہ نے صبح ناشتہ نہیں کیا۔	____________

سوال 8: درج ذیل جملوں کو مثبت جملوں میں تبدیل کیجیے:

سوالیہ اور منفی جملے	مثبت جملے
گھر میں بجلی نہیں ہے۔	____________
کیا تم وقت پر سکول گئے؟	____________
میرے دوست دعوت میں نہیں آئیں گے۔	____________
کیا امّی نے کھانا تیار کر لیا ہے؟	____________
سورج مشرق سے نہیں نکلا۔	____________
کیا استاد کلاس میں آئیں گے؟	____________

اسم اور فعل

اسم

پیارے بچو! وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اُسے ''اسم'' کہتے ہیں مثلاً:

عورت ، شہر ، اسلم اور لاہور وغیرہ وغیرہ۔ اسم کی کچھ اقسام بھی ہیں:

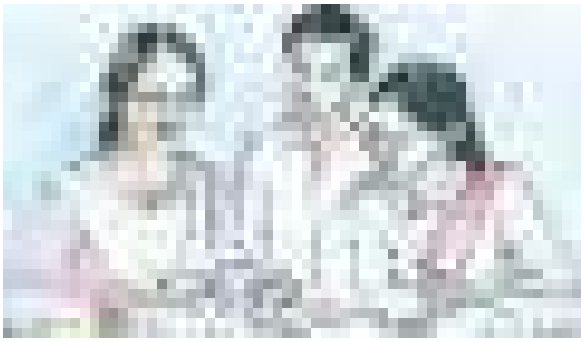

اسم کی اقسام :

معنی کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں:

- اسم نکرہ
- اسم معرفہ

اسم نکرہ:

وہ اسم جو کسی عام شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اسے ''اسم نکرہ'' کہتے ہیں مثلاً:

لڑکا ، کتاب ، شہر ، میدان وغیرہ

اسم نکرہ کو ''اسم عام'' بھی کہتے ہیں۔

اسم معرفہ:

وہ اسم جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اسے ''اسم معرفہ'' کہتے ہیں مثلاً:

احمد ، علامہ محمد اقبالؒ ، لاہور ، فاطمہ جناحؒ وغیرہ

اسم معرفہ کو ''اسم خاص'' بھی کہتے ہیں۔

اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی پہچان کا چارٹ

اسم معرفہ	اسم نکرہ
ہم لاہور میں رہتے ہیں۔	دریا میں پانی زیادہ نہیں ہے۔
اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت ہے۔	درخت پر پرندے بیٹھے ہیں۔
میز کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی۔	مور جنگل میں ناچا۔
یہ قلم اچھا ہے۔	استاد کمرے میں نہیں۔
علّامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔	باغ میں پھول ہیں۔

مندرجہ بالا جملوں میں لاہور، اسلام آباد، پاکستان، علّامہ اقبالؒ اور مور وغیرہ خاص نام ہیں اس لیے انھیں ''اسم معرفہ'' کہتے ہیں۔ جب کہ قلم، میز، دریا، درخت، پرندے، استاد، کمرے، باغ اور پھول وغیرہ ''اسم نکرہ'' ہیں۔

فعل

پیارے بچو! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ وہ کلمہ جس سے کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اُسے فعل کہتے ہیں مثلاً: توڑا ، گایا ، پیا ۔

اسی طرح فعل کی تین اقسام ہوتی ہیں۔

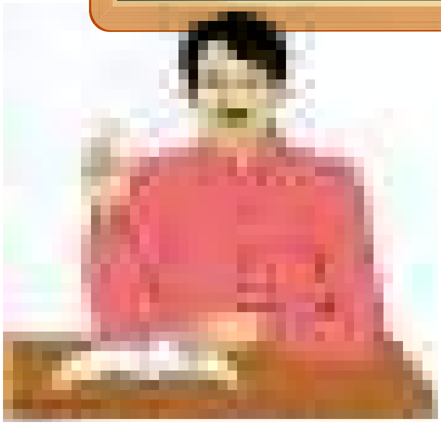

فعل کی اقسام :

فعل کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں:

(1) فعل ماضی

(2) فعل حال

(3) فعل مستقبل

(1) فعل ماضی:

ایسا فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے اُسے ''فعل ماضی'' کہتے ہیں مثلاً:

لکھا ، پڑھا ، آتا تھا ، جاتا تھا ، جارہا تھا ۔

فعل ماضی کی مزید مثالیں

- واحد نے سبق پڑھا۔
- ثمینہ برتن صاف کررہی تھی۔
- اسلم نے خط لکھا تھا۔
- لڑکے کتاب پڑھتے تھے۔

(2) فعل حال:

وہ فعل جس میں موجودہ زمانے میں کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اُسے "فعل حال" کہتے ہیں مثلاً:

کھاتا ہے ، پیتا ہے ، کھیلتا ہے ، دوڑ رہا ہے ، چلتا ہے۔

فعل حال کی مزید مثالیں

- شازیہ کرسی پر بیٹھی ہے۔
- میں ورزش کرتا ہوں۔
- مہمان آم کھا رہے ہیں۔

(3) فعل مستقبل:

وہ فعل جو کسی آنے والے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے "فعل مستقبل" کہلاتا ہے مثلاً:

وہ جائے گا، ہم آئیں گے، وحید خط لکھے گا۔

فعل مستقبل کی مزید مثالیں

- فاطمہ سکول جائے گی۔
- ہم صبح اسلام آباد جائیں گے۔
- میں شام کو کتاب پڑھوں گا۔
- درزی کل یہ لباس تیار کرے گا۔
- کل صبح احمد ہمارے گھر آئے گا۔

مشق

سوال 1: اسم کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 2: ہر چیز، شخص اور شہر کا نام اسم ہے کوئی سی پانچ چیزوں، اشخاص اور شہروں کے نام لکھیے۔

چیزوں کے نام	اشخاص کے نام	شہروں کے نام
(1)	(1)	(1)
(2)	(2)	(2)
(3)	(3)	(3)
(4)	(4)	(4)
(5)	(5)	(5)

سوال 3: معنی کے لحاظ سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:____

سوال 4: اسم نکرہ اور اسم معرفہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسم نکرہ:____________________________________

اسم معرفہ:____________________________________

سوال 5: اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کیجیے:

سوال 6: فعل سے کیا مراد ہے اور اس کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:____

سوال 7: جملوں میں فعل چن کر الگ کیجیے :

جواب:

جملے	فعل
• میں قلم خریدوں گا۔	
• اسلم نے خط لکھا۔	
• میں صبح سویرے جاتا ہوں۔	
• فاطمہ سکول جاتی ہے۔	
• چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔	

سوال 8: فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی دو دو مثالیں دیجیے۔

جواب:

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل

سوال 9: نیچے دیے گئے جملوں کو غور سے پڑھیں اور مثال کے مطابق فعل کو زمانے سے ملائیں:

(الف)	(ب)
میں اخبار پڑھتی ہوں۔	فعل ماضی
میں اخبار پڑھتا تھا۔	فعل مستقبل
میں اخبار پڑھوں گا۔	فعل حال
ایمن سکول چلی گئی تھی۔	
ہمایوں خط لکھتا ہے۔	

اسم معرفہ کی اقسام

پیارے بچو! آپ کو اب پتہ چل گیا ہے کہ اسم معرفہ کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کو کہتے ہیں۔ اب ہم یہ جانتے ہیں کہ اس کی مندرجہ ذیل اقسام بھی ہیں جیسے:

1- اسم علم	3- اسم اشارہ
2- اسم ضمیر	4- اسم موصول یا ضمیر موصول

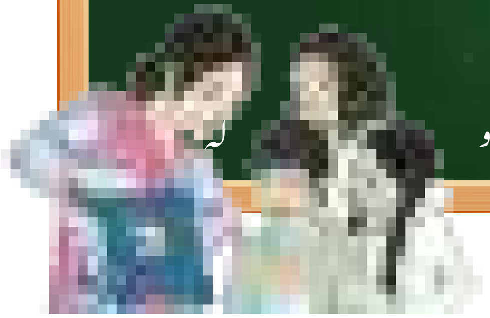

1- اسم علم:

اسم علم اصل میں اسم معرفہ ہی ہے یعنی اسم علم سے مراد کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کو ''اسم علم'' کہتے ہیں مثلاً:

- لاہور (ایک خاص شہر کا نام)
- علامہ محمد اقبالؒ (ہمارے قومی شاعر)
- کوہ ہمالیہ (ایک خاص پہاڑ کا نام)

2- اسم ضمیر:

یہ وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم کی جگہ بولا جائے مثلاً:

- امجد دوسری جماعت میں پڑھتا ہے۔ وہ ہر روز سکول جاتا ہے۔
- فاطمہ اچھی بچی ہے۔ وہ ہر روز اپنے دانت صاف کرتی ہے۔
- ہاکی ایک اچھا کھیل ہے۔ یہ پاکستان کا قومی کھیل ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''امجد'، فاطمہ' اور ہاکی'' اسم ہیں اور ان کی جگہ استعمال ہونے والے الفاظ ''وہ'' اور ''یہ'' اسم ضمیر ہیں۔

28

حروفِ اسم ضمیر

وہ ، تو ، آپ ، میں ، ہم ، اُس ، اُسے ، انھیں ،
تجھے ، تمھیں ، مجھ ، مجھے ، ان ، تیرا ، میرا ،
ہمارا ، اُن ، تمھارا ، ہماری۔

3- اسم اشارہ:

اسم اشارہ وہ اسم ہے جو دور اور نزدیک کی کسی چیز، جگہ یا شخص کی طرف اشارہ کرے اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اُسے ''مشار الیہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- یہ درخت امرود کا ہے۔
- یہ قلم علی کا ہے۔
- وہ ٹوپی احمد کی ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''یہ'' ''وہ'' اسم اشارہ ہے اور ''درخت'' ''قلم'' اور ''ٹوپی'' مشار الیہ ہیں۔

4- اسم موصول یا ضمیرِ موصولہ:

اسم موصول وہ اسم ہے کہ اس سے بننے والے نامکمل جملے کو جب تک دوسرا جملہ ملا کر مکمل نہ کیا جائے، مطلب سمجھ میں نہیں آتا مثلاً:

- جس نے محنت کی، کامیاب ہوا۔
- جتنا گُڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہوگا۔
- یہ وہی کتاب ہے جس کی مجھے تلاش ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ”جس، جتنا“ اسم موصول ہیں۔ ان کلمات کے معنی صرف جملے میں ہی واضح ہو رہے ہیں نیز یہ دو جملوں کو بھی جوڑ رہے ہیں۔ چند اسمائے موصول مندرجہ ذیل ہیں:

مشق

سوال 1: اسم معرفہ کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:____

سوال 2: اسم علم سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

سوال 3: اسم ضمیر کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 4: اسم اشارہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

سوال 5: اسم موصول یا ضمیر موصولہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 6: حروف اسم ضمیر اور اسمائے موصول کون سے ہوتے ہیں؟ ان کی فہرست بنائیے۔

جواب:

حروف اسم ضمیر	

حروف اسمائے موصول	

فعل کی اقسام (زمانے کے لحاظ سے)

پیارے بچو! جیسا کہ آپ نے فعل کی تین حالتوں کے متعلق پڑھا ہے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل۔ اب ہم اس کی کچھ مزید اقسام کے متعلق پڑھتے ہیں۔

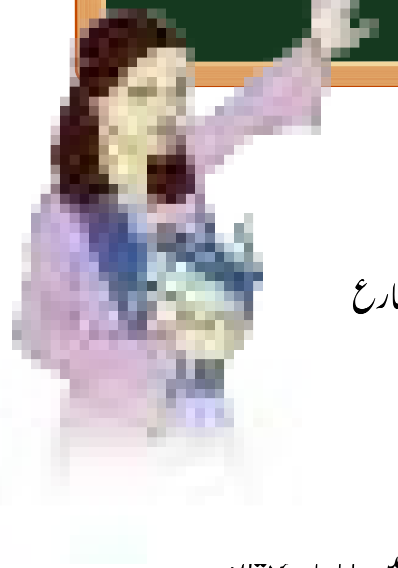

فعل کی اقسام

زمانے کے لحاظ سے فعل کی چھ اقسام ہیں:

۱۔فعل ماضی   ۲۔فعل حال   ۳۔فعل مستقبل   ۴۔فعل مضارع

۵۔فعل امر   ۶۔فعل نہی

(۱) فعل ماضی

فعل ماضی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے مثلاً:

- مالی نے پودوں کو پانی دیا۔
- میں نے سکول کا کام کیا۔

ان مثالوں میں ’’دیا‘‘ اور ’’کیا‘‘ فعل ماضی ہیں۔

فعل ماضی کی اقسام

فعل ماضی کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

۱۔فعل ماضی مطلق   ۲۔فعل ماضی قریب   ۳۔فعل ماضی بعید   ۴۔فعل ماضی استمراری

۵۔فعل ماضی شکیہ   ۶۔فعل ماضی شرطی یا تمنائی

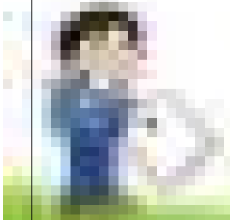

۱۔فعل ماضی مطلق:

فعل ماضی مطلق ایسا فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ تو موجود ہو لیکن یہ واضح نہ ہو کہ وقت تھوڑا گزر چکا ہے یا زیادہ مثلاً:

- خالد آیا۔
- لڑکا رویا۔
- ثریا نے خط لکھا۔

بنانے کا طریقہ: ☆مصدر کی علامت ''نا'' دور کر کے کبھی صرف الف اور کبھی ''یا'' بڑھا دی جاتی ہے جیسے رونا سے رویا اور لکھنا سے لکھا۔

۲۔فعل ماضی قریب:

ایسا فعل جس میں قریب کا گزرا ہوا زمانہ ظاہر ہو جیسے:

- اسلم بھاگا ہے۔
- خالد آیا ہے۔

بنانے کا طریقہ: فعل ماضی مطلق کے بعد ''ہے'' لگانے سے ''فعل ماضی قریب'' بن جاتا ہے۔

۳۔فعل ماضی بعید:

ایسا فعل جس میں دور کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے، فعل ماضی بعید کہلائے گا مثلاً:

- سلمٰی نے خط لکھا تھا۔
- خالد آیا تھا۔

بنانے کا طریقہ: فعل ماضی کے بعد ''تھا'' لگانے سے ''فعل ماضی بعید'' بن جاتا ہے۔

☆ مصدر: نکلنے کی جگہ، سرچشمہ، جڑ

علمِ نحو میں وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے نکلتے ہیں اردو میں مصدر کے آخر میں ''نا'' آتا ہے۔ جیسے کھانا، آنا، جانا۔

۴۔ فعل ماضی استمراری:

جس میں گزرا ہوا زمانہ بار بار یا متواتر حالت میں پایا جائے ’’فعل ماضی استمراری‘‘ کہلاتا ہے مثلاً:

- اکبر پڑھتا تھا۔
- صبا لکھتی تھی۔
- اکبر پڑھ رہا تھا۔
- صبا لکھ رہی تھی۔

بنانے کا قاعدہ: مصدر کی علامت ’’نا‘‘ دور کرنے کے بعد ’’تا تھا‘‘ یا ’’رہا تھا‘‘ لگانے سے ’’فعل ماضی استمراری‘‘ بن جاتا ہے۔

۵۔ فعل ماضی شکیہ یا احتمالی:

جس میں گزرا ہوا زمانہ شک کے ساتھ پایا جائے جیسے:

- صبا نے خط لکھا ہوگا۔
- خط آیا ہوگا۔

بنانے کا طریقہ: فعل ماضی مطلق کے بعد ’’ہوگا‘‘ لگانے سے ’’فعل ماضی شکیہ یا احتمالی‘‘ بن جاتا ہے۔

۶۔ فعل ماضی شرطی یا تمنائی:

جس میں گزرا ہوا زمانہ شرط یا تمنا کے ساتھ پایا جائے ’’فعل ماضی شرطی یا تمنائی‘‘ کہلاتا ہے مثلاً:

- اکبر آتا ہے۔
- اصغر بھاگتا ہے۔

بنانے کا طریقہ: مصدر کی علامت ’’نا‘‘ دور کر کے ’’تا‘‘ لگانے سے ’’فعل ماضی شرطی یا تمنائی‘‘ بن جاتا ہے۔

(2) فعل حال

فعل حال کی دو اقسام ہیں:

ا۔فعل حال تمام　　۲۔فعل حال جاری

ا۔فعل حال تمام:

فعل حال تمام میں موجود زمانے یعنی حال کا زمانہ پایا جاتا ہے مثلاً:

- لڑکی کتاب پڑھتی ہے۔
- لڑکا بھاگتا ہے۔

بنانے کا طریقہ: مصدر کا ''نا'' دور کر کے ''تا ہے'' لگا دینے سے ''فعل حال تمام'' بن جاتا ہے۔

۲۔فعل حال جاری:

اس میں موجودہ زمانے کا جاری ہونا پایا جاتا ہے مثلاً:

- خالدہ لکھ رہی ہے۔
- ماجد آ رہا ہے۔

بنانے کا طریقہ: مصدر کا ''نا'' دور کر کے ''رہا ہے، رہی ہے اور رہے ہیں، لگا دینے سے ''فعل حال جاری'' بن جاتا ہے۔

(3) فعل مستقبل

جس فعل میں آنے والا زمانہ پایا جائے اسے ''فعل مستقبل'' کہتے ہیں مثلاً:

- ماجد کھانا کھائے گا۔
- عاصمہ سبق پڑھے گی۔

بنانے کا طریقہ: فعل کا ''نا'' دور کر کے ''ے'' اور ''گا'' لگا دینے سے ''فعل مستقبل'' بن جائے گا۔

(۴) فعل مضارع

ایسا فعل جس میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں پائے جائیں ''فعل مضارع'' کہلاتا ہے مثلاً:

- لڑکی کھائے۔
- خالد دیکھے۔

بنانے کا طریقہ: مصدر کی علامت دور کرکے ''ئے'' یا ''ے'' لگا دیں تو ''فعل مضارع'' بن جائے گا۔

(۵) فعل امر

ایسا فعل جس میں حکم پایا جائے ''فعل امر'' کہلاتا ہے مثلاً:

- بچو بھاگو۔
- لڑکیوں سکول جاؤ۔
- اکرم خط لکھ۔
- اکبر آؤ۔
- بولو، لکھو، کرو، اس کی مزید مثالیں ہیں۔

بنانے کا طریقہ: مصدر کی علامت ''نا'' دور کرکے ''فعل امر'' بن جاتا ہے۔ جمع کے صیغوں میں ''ؤ'' یا ''و'' لگانا پڑتا ہے مثلاً:

(۶) فعل نہی

جس فعل میں کسی کام سے روکا جائے ''فعل نہی'' کہلاتا ہے مثلاً:

- لڑکے! شور مت مچاؤ۔
- ساجدہ! زیادہ نہ کھا۔

بنانے کا طریقہ: فعل امر سے پہلے ''مت'' یا ''نہ'' یا ''نہیں'' لگانے سے ''فعل نہی'' بن جاتا ہے۔

مشق

سوال 1: زمانے کے لحاظ سے فعل کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:____

سوال 2: فعل ماضی کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:____

سوال 3: فعل حال کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:____

سوال 4: مندرجہ ذیل کی وضاحت کیجیے:

جواب:

فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی
__________	__________	__________
__________	__________	__________
__________	__________	__________
__________	__________	__________
__________	__________	__________
__________	__________	__________

سوال 4: فعل امر اور فعل نہی کی دو دو مثالیں دیجیے:

جواب:

فعل امر: ____

____

فعل نہی: ____

____

فاعل اور مفعول

فاعل:

یاد رکھیے ہر جملے میں کوئی نہ کوئی فعل ضرور ہوتا ہے پس اس فعل کو انجام دینے والے یا کام کرنے والے کو ''فاعل'' کہتے ہیں۔

- عباس نے سیب کاٹا۔
- اکبر نے روٹی کھائی۔
- احمد نے پھول توڑا۔

مفعول:

جس شخص یا چیز پر کسی کام کا اثر پڑے یا جس پر کام ہوا ہو اُسے مفعول کہتے ہیں مثلاً:

مندرجہ بالا مثالوں میں عباس فاعل ہے کیونکہ اس نے سیب کاٹنے کا کام کیا اور کاٹے جانے کا کام سیب پر واقع ہوا اس لیے سیب مفعول ہے۔اسی طرح دوسری مثال میں اکبر فاعل ہے اور روٹی مفعول اور تیسری مثال میں احمد فاعل اور پھول مفعول ہے۔

فاعل اور مفعول کی پہچان کا چارٹ

جملے	فاعل	مفعول
• بچوں نے انگور کھائے۔	بچوں	انگور
• فاطمہ اور علیزے نے کاپی پر لکھا۔	فاطمہ،علیزے	کاپی
• بلّی نے چوہا پکڑا۔	بلّی	چوہا
• کبوتر دانہ چگ رہے ہیں۔	کبوتر	دانہ
• احمد نے سبق یاد کیا۔	احمد	سبق

مشق

سوال 1: فاعل کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 2: مفعول کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 3: کوئی پانچ جملے ایسے لکھیں جن میں فاعل اور مفعول دونوں ہوں۔

(1) ____

(2) ____

(3) ____

(4) ____

(5) ____

حروف کی اقسام

پیارے بچو! آپ کو یاد ہے نا! کہ ''حرف'' سے مراد ایسا کلمہ یا لفظ ہے جو اسم ہو اور نہ فعل بلکہ ان دونوں کو ملانے کے لیے استعمال ہو مثلاً: ''میں' سے' کو' کا' کی' نے اور پر''۔

حروف کی اقسام:

حروف کی کئی اقسام ہوتی ہیں ان قسموں میں سے چند مشہور قسمیں مندرجہ ذیل ہیں:

1- حروفِ جار
2- حروفِ عطف
3- حروفِ ندا
4- حروفِ ایجاب
5- حروفِ تاسف
6- حروفِ علّت
7- حروفِ شرط و جزا

1- حروفِ جار:

وہ حروف جو کسی اسم کو فعل کے ساتھ ملائیں ''حروفِ جار'' کہلاتے ہیں مثلاً:

- چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔
- بلّی میز کے نیچے بیٹھی ہے۔
- اپنے قلم سے لکھو۔

مندرجہ بالا مثالوں میں سے ''پر'' ''نیچے'' اور ''سے'' حروفِ جار ہیں۔ چند مشہور حروفِ جار مندرجہ ذیل ہیں:

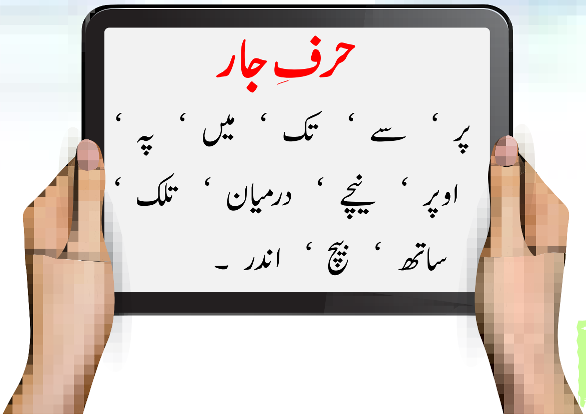

2- حروفِ عطف:

وہ حروف جو دو اسموں یا دو جملوں کو ملانے کے لیے استعمال ہوں ''حروف عطف'' کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

- جان و مال
- سادہ اور خوبصورت لباس
- تم لاہور جا رہے تھے پھر واپس آ گیے۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''و اور پھر'' حروفِ عطف ہیں۔ چند مشہور حروف عطف یہ ہیں:

3- حروفِ ندا:

وہ حروف جو کسی کو پکارنے کے لیے استعمال ہوں انھیں ''حروفِ ندا'' کہتے ہیں مثلاً:

- آ وَ لڑکو اِدھر آ وَ۔
- یا اللہ! رحم کر۔
- اے اللہ! فضل کر۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''آ وَ'' ''یا'' ''اے'' حروفِ ندا ہیں چند مشہور حروف ندا مندرجہ ذیل ہیں:

4۔حروفِ ایجاب:

وہ حروف جو کسی تاکید میں بولے جائیں ''حروف ایجاب'' کہلاتے ہیں مثلاً:

- جی آپ بالکل ٹھیک فرما رہے ہیں۔
- بے شک اللہ ایک ہے۔
- واقعی آپ سچ کہہ رہے ہیں۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''جی'' ''بے شک'' ''واقعی'' حروف ایجاب ہیں۔ چند مشہور حروفِ ایجاب مندرجہ ذیل ہیں:

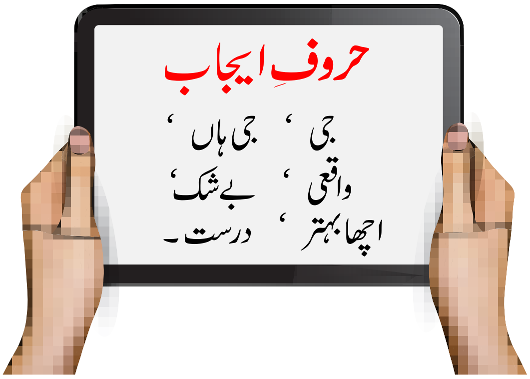

5۔حروفِ تاسف:

وہ حروف جو کسی غم یا افسوس کے موقعے پر بولے جائیں ''حروف تاسفِ'' کہلاتے ہیں مثلاً:

- افسوس! آپ کا بھائی حادثے کا شکار ہوا۔
- ہائے ہائے! عائشہ کیسے گر گئی۔
- وہ بے چارہ! جوانی ہی میں چل بسا۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''افسوس''، ''ہائے ہائے'' اور ''بے چارہ'' حروف تاسف ہیں۔ مندرجہ ذیل چند مشہور ''حروفِ تاسف'' یہ ہیں:

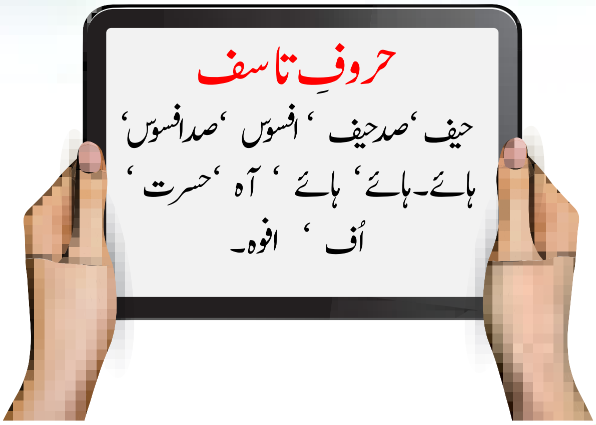

6- حروفِ علّت:

ایسے حروفِ جو کسی کام کی وجہ یا سبب کو ظاہر کریں ''حروفِ علّت'' کہلاتے ہیں مثلاً:

- فاطمہ سکول نہیں آئی کیونکہ وہ بیمار ہے۔
- نیک کام کرو تاکہ تم جنت میں جاؤ۔
- کہیں میں دفتر سے لیٹ نہ ہو جاؤں اس لیے میں صبح سویرے اٹھتا ہوں۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''کیونکہ ٗ تاکہ ٗ اس لیے ٗ'' حروفِ علّت ہیں۔ چند مشہور حروفِ علّت مندرجہ ذیل ہیں:

7- حروفِ شرط و جزا:

حروفِ شرط:

وہ حروفِ جو شرط کے موقع پر بولے جاتے ہیں حروفِ شرط کہلاتے ہیں مثلاً:

- اگر بارش نہ ہوئی تو میں آؤں گا۔
- جیسے جیسے گرمی بڑھی ویسے ویسے لوگ پریشان ہوتے گئے۔

- جوں جوں دوا کی توں توں مرض بڑھتا گیا۔

مندرجہ بالا مثالوں میں''اگر'' ، ''جیسے جیسے'' اور ''جوں جوں'' حروفِ شرط ہیں۔ چند مشہور حروف ِشرط درج ذیل ہیں:

حروفِ جزا:

کسی شرطیہ جملے کے جواب میں مفہوم کو واضح کرنے کے لیے اور شرط کے جواب میں جو حروف بولے جاتے ہیں وہ حروفِ جزا کہلاتے ہیں مثلاً:

- اگر بارش نہ ہوئی تو ہم باغ کی سیر کریں گے۔
- جو یہ شربت پیے گا سو یاد کرے گا۔
- جب ایک دن سچ مچ شیر آ گیا تو لکڑہارے کی مدد کو کوئی نہ پہنچا۔

مندرجہ بالا جملوں میں ''تو'' اور ''سو'' حروفِ جزا ہیں۔

مشق

سوال 1: حروف سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

سوال 2: حروف کی مشہور اقسام کون سی ہیں؟

جواب:____

سوال 3: حروفِ جار سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

سوال 4: مندرجہ ذیل کی تعریف لکھیے:

جواب:

حروفِ عطف	حروفِ ندا	حروفِ ایجاب	حروفِ تاسف

سوال 5: مندرجہ ذیل حروف کی فہرست بنائیں:

جواب:

حروفِ جار	حروفِ عطف	حروفِ ندا	حروفِ ایجاب

سوال 6: حروفِ شرط و جزا سے کیا مراد ہے؟ اور حروفِ شرط و جزا سے کوئی سے دو جملے بنائیے۔

جواب: ____

____

____

____

مفرد اور مرکب الفاظ

مفرد الفاظ

دو یا دو سے زیادہ حروف سے مل کر بننے والے الفاظ ''مفرد الفاظ'' کہلاتے ہیں مثلاً

- شان
- استاد
- جناب
- دن
- رات
- ملک

مرکب الفاظ

دو یا دو سے زیادہ الفاظ مل کر جب نیا لفظ بناتے ہیں تو اُسے ''مرکب الفاظ'' کہتے ہیں مثلاً:

- شانِ کریمی
- جنابِ عالی
- دن اور رات
- استادِ محترم
- ملک و قوم

مندرجہ بالا مثالوں میں مرکب الفاظ ہیں جو، شان اور کریمی ، استاد اور محترم ، ملک اور قوم اور دن اور رات سے مل کر بنے ہیں۔

مرکب الفاظ بنانے کے طریقے

مرکب الفاظ بنانے کے چند اصول ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

- پہلے لفظ کے نیچے زیر لگا کر جیسے استادِ محترم ، جنابِ عالی وغیرہ وغیرہ
- دونوں لفظوں کے درمیان ''و'' لگا کر جیسے صبح و شام ، گل و بلبل ، شمس و قمر ، مرد و زن۔
- دونوں لفظوں کے درمیان میں ''اور'' لگا کر جیسے

سرخ اور سفید ، زمین اور آسمان اور بچّہ اور بوڑھا وغیرہ وغیرہ

مشق

سوال 1: مفرد سے کیا مراد ہے؟ کوئی سی تین مثالیں دیں۔

جواب: ____

____

سوال 2: مرکب الفاظ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____

سوال 3: مرکب الفاظ کی مثالیں لکھیے:

استادِ محترم	دن اور رات	شام وسحر

مذکّر اور مؤنث

مذکّر:

''نر'' کے لیے بولے جانے والے اسم کو مذکر کہتے ہیں مثلاً:

لڑکا، مرد، کبوتر، گھوڑا۔

مؤنث:

''مادہ'' کے لیے بولے جانے والے اسم کو ''مونث'' کہتے ہیں مثلا:

لڑکی، عورت، کبوتری، گھوڑی۔

مذکّر	مؤنث	مذکّر	مؤنث
ابّو	امّی	ابّا	امّاں
استاد	استانی	اونٹ	اونٹنی
باپ	ماں	مالی	مالن
بادشاہ	ملکہ	بچّہ	بچّی
بچھڑا	بچھڑی	برہمن	برہمنی
بزاز	بزازن	بکرا	بکری
بلّا	بلّی	بندر	بندریا
بنگالی	بنگالن	بوڑھا	بوڑھی
بھانجا	بھانجی	بھائی	بہن
مالک	مالکن	بھتیجا	بھتیجی
بھینسا	بھینس	بھنگی	بھنگن

مذکّر	مؤنث	مذکّر	مؤنث
بیٹا	بیٹی	درزی	درزن
بیل	گائے	پٹھان	پٹھانی
پڑوسی	پڑوسن	پگلا	پگلی
پنجابی	پنجابن	پوتا	پوتی
پھوپھا	پھوپھی	پیارا	پیاری
تایا	تائی	خادم	خادمہ
تیلی	تیلن	جوگی	جوگن
جولاہا	جولاہی	جیٹھ	جیٹھانی
چچا	چچی	چڑا	چڑیا
چمار	چمارن	چودھری	چودھرائن
چوہا	چوہیا	چیونٹا	چیونٹی
حاجی	حاجن	حلوائی	حلوائن
خادم	خادمہ	خالو	خالہ
خان	خانم	خاوند	بیوی
خصم	جورو	خواجہ	خاتون
دادا	دادی	داماد	بہو
درزی	درزن	دولھا	دولھن
دھوبی	دھوبن	دیور	دیورانی

مذکّر	مؤنث	مذکّر	مؤنث
سانپ	سپنی	راجپوت	راجپوتنی
راجہ	رانی	ریچھ	ریچھنی
زاہد	زاہدہ	سالا	سالی
سسر	ساس	سلطان	سلطانہ
سندھی	سندھن	سید	سیدانی
شاعر	شاعرہ	شاہد	شاہدہ
شہزادہ	شہزادی	شیخ	شیخانی
شیر	شیرنی	صابر	صابرہ
صاحب	صاحبہ	طالب	طالبہ
طوطا	طوطی	عابد	عابدہ
غلام	کنیز	فقیر	فقیرنی
قصائی	قصائن	کبوتر	کبوتری
کتا	کتیا	کشمیری	کشمیرن
کمہار	کمہارن	گدھا	گدھی
گوالا	گوالن	گھوڑا	گھوڑی
لڑکا	لڑکی	لنگڑا	لنگڑی
لنگور	لنگورن	لوہار	لوہارن

مذکّر	مؤنث	مذکّر	مؤنث
صاحب زادہ	صاحب زادی	مرد	عورت
مرغا	مرغی	مریض	مریضہ
مغل	مغلانی	مکڑا	مکڑی
مکڑا	مکڑی	خالد	خالدہ
موچی	موچن	مور	مورنی
میاں	بیوی	مینڈک	مینڈکی
مینڈھا	بھیڑ	ناصر	ناصرہ
ناگ	ناگن	ناگ	ناگن
نانا	نانی	نائی	نائن
نواب زادہ	نواب زادی	نواب	بیگم
نواسہ	نواسی	یہودی	یہودن
نوکر	نوکرانی	والد	والدہ
ہاتھی	ہتھنی	ہرن	ہرنی

دلچسپ معلومات

پیارے بچو! بے جان چیزوں میں مذکّر اور مؤنث کی تمیز تو نہیں ہوتی لیکن بعض بڑے اور بھاری بھر کم اور طاقت والی چیزوں کو ''مذکّر'' بولتے ہیں اور بعض ہلکی پھلکی' کمزور اور چھوٹی چیزوں کو ''مؤنث'' بولتے ہیں تاہم کچھ بے جان اسماء ایسے ہیں جو صرف ''مذکّر'' کے معنوں ہی میں استعمال ہوتے ہیں جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

مذکّر بولے جانے والے چند بے جان اسم

مدرسہ ، باغ ، چاند ، آسمان ، گاؤں ، دریا ، قطرہ ، پانی ، دودھ ، بازار ، جھنڈا ، اندھیرا ، موسم ، سایہ ، لفظ ، نشان ، گھر وغیرہ وغیرہ۔

کچھ بے جان اسماء ایسے بھی ہیں جو صرف ''مؤنث'' کے معنوں ہی میں استعمال ہوتے ہیں جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

مؤنث بولے جانے والے چند بے جان اسم

کتاب ، حمد ، نعت ، زمین ، نہر ، بوند ، بستی ، لسّی ، چائے ، جھنڈی ، روشنی ، سردی ، گرمی ، بہار ، خزاں ، جان ، صحت ، کان ، کوٹھی ۔

مہینوں اور دنوں کے نام

مہینوں اور دنوں کے نام جیسے جنوری، فروری، مارچ یا ہفتہ، اتوار، پیر اور منگل مذکّر بولے جاتے ہیں (دنوں میں صرف جمعرات مؤنث ہے)

تمام اخباروں اور رسالوں کے نام

تمام اخباروں اور رسالوں کے نام جیسے پاکستان، جنگ، نوائے وقت، قومی ڈائجسٹ، اُردو ڈائجسٹ مذکّر بولے جاتے ہیں۔

مشق

سوال 1: مذکّر کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 2: مؤنث کسے کہتے ہیں؟

جواب:____

سوال 3: مندرجہ ذیل مذکّر کے مؤنث لکھیے :

مذکّر	مؤنث
باپ	
نواسہ	
بھائی	
بادشاہ	
درزی	

مذکّر	مؤنث
گھوڑا	
شیر	
ماموں	
نوکر	
موچی	

سوال 4: دیے گئے مذکّر اور مونث کو لائن سے ایک دوسرے سے ملائیں:

مذکّر	مؤنث
ملازم	تائی
لڑکا	مرغی
بوڑھا	لڑکی
مرغا	ملازمہ
تایا	بوڑھی

سوال 5: مندرجہ ذیل کی پانچ پانچ مثالیں دیں:

مذکر بولے جانے والے بے جان اسم	مؤنث بولے جانے والے بے جان اسم
•	•
•	•
•	•
•	•
•	•

واحد۔جمع

واحد :

جولفظ تعداد میں کسی ایک چیز‘ ایک جگہ یا ایک شخص کو ظاہر کرے اسے ’’واحد‘‘ کہتے ہیں مثلاً:

قلم ، بچہ ، گیند ، میز ۔

جمع :

جولفظ تعداد میں زیادہ چیزوں‘ جگہوں یا اشخاص کو ظاہر کرے‘ اسے ’’جمع‘‘ کہتے ہیں مثلاً:

قلمیں ، بچے ، گیندیں ، میزیں ۔

اہم نکات

پیارے بچو! واحد سے جمع بنانے کے لیے چند چیزیں مدنظر رکھنا بہت ضروری ہیں ۔
جس سے آپ کو واحد جمع بنانے میں آسانی ہوگی:

(1) اگر ’’واحد‘‘ اسم کے آخر میں ’’الف‘‘ ہو تو جمع بنانے کے لیے ’’الف‘‘ ہٹا کر ’’ے‘‘ لگا دیں مثلاً:

- بیٹا سے بیٹے
- لڑکا سے لڑکے
- ڈبا سے ڈبے

(2) اگر ’’واحد‘‘ اسم کے آخر میں ’’ہ‘‘ ہو تو جمع بناتے وقت ’’ہ‘‘ ہٹا کر ’’ے‘‘ کا اضافہ کر دیتے ہیں مثلاً:

- پردہ سے پردے
- پرندہ سے پرندے
- بندہ سے بندے

(3) بعض دفعہ ’’الف‘‘ یا ’’ہ‘‘ ہٹا کر ’’وں‘‘ لگانے سے بھی جمع بن جاتا ہے مثلاً لڑکا سے لڑکوں۔

(4) اگر کسی ’’واحد‘‘ اسم کے آخر میں ’’ی‘‘ ہو تو اس کے ساتھ ’’اں‘‘ بڑھا دیں تو جمع بن جاتا ہے مثلاً:

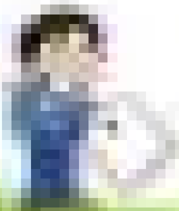

- لڑکی سے لڑکیاں
- ٹوپی سے ٹوپیاں
- کھڑکی سے کھڑکیاں

(5) بعض واحد اسموں کے آخر میں ''یں'' بڑھا دیں تو ان کی جمع بن جاتی ہے مثلاً:

- تصویر سے تصویریں
- مثال سے مثالیں
- عورت سے عورتیں

(6) بعض واحد اسموں کے آخر میں ''ئیں'' لگانے سے بھی جمع بن جاتی ہے مثلاً:

- دعا سے دعائیں
- فرما سے فرمائیں
- صدا سے صدائیں

(7) بعض واحد اسموں کے آخر میں ''ات'' بڑھا کر جمع بنائی جاتی ہے مثلاً:

- عمارت سے عمارات
- اشتہار سے اشتہارات
- اعلان سے اعلانات
- باغ سے باغات

(8) بعض واحد اسموں کے آخر میں جب ''ہ'' آئے تو جمع بناتے وقت ''ے'' بڑھا دیتے ہیں مثلاً:

- پرچہ سے پرچے
- حوالہ سے حوالے
- صوبہ سے صوبے

واحد	جمع	واحد	جمع
آرا	آرے	آفت	آفات
آلہ	آلات	آندھی	آندھیاں
آنکھ	آنکھیں	آیت	آیات
ادب	آداب	اسم	اسماء
اکبر	اکابر	امر	امور
اندھا	اندھے	ٹکڑا	ٹکڑے
اینٹ	اینٹیں	بات	باتیں
باغ	باغات	بچہ	بچے
بچھڑا	بچھڑے	بحر	بحار
بدعت	بدعات	برج	بروج
برکت	برکات	بستہ	بستے
بستی	بستیاں	بکرا	بکرے
بکری	بکریاں	بلی	بلیاں
بندہ	بندے	بوڑھا	بوڑھے
بہار	بہاریں	بھوکا	بھوکے
بھینس	بھینسیں	بیٹا	بیٹے
بیٹی	بیٹیاں	بیل	بیلیں

واحد	جمع	واحد	جمع
بیوی	بیویاں	پرچہ	پرچے
پرندہ	پرندے	پگڑی	پگڑیاں
پنسل	پنسلیں	پنکھا	پنکھے
پوتا	پوتے	پہاڑی	پہاڑیاں
پہاڑی	پہاڑیاں	پہیا	پہیے
پہیلی	پہیلیاں	پیالہ	پیالے
پیسہ	پیسے	پیشہ	پیشے
تاجر	تجار	تارا	تارے
تالا	تالے	تحفہ	تحفے، تحائف
تختہ	تختے	تختی	تختیاں
تدبیر	تدابیر	تدبیر	تدبیریں، تدابیر
ترجمہ	تراجم	تصویر	تصاویر
تصویر	تصویریں	تعلق	تعلقات
تقریر	تقریریں	تکیہ	تکیے
تلوار	تلواریں	تنازعہ	تنازعات
تولیا	تولیے	ٹڈا	ٹڈے
ٹوپی	ٹوپیاں	ٹوکرا	ٹوکرے
ٹوکری	ٹوکریاں	ٹہنی	ٹہنیاں

واحد	جمع	واحد	جمع
جالی	جالیاں	جذبہ	جذبات
جزیرہ	جزائر	جز	اجزاء
جسم	اجسام	جماعت	جماعتیں
جنس	اجناس	جوہر	جواہر
جھولی	جھولیاں	چابی	چابیاں
چادر	چادریں	چچی	چچیاں
چرخا	چرخے	چوہا	چوہے
چیز	چیزیں	حاجی	حجاج
حادثہ	حادثات	حاکم	حکام
حد	حدود	حرف	حروف
حصّہ	حصّے	حقہ	حقے
حق	حقوق	حکم	احکام
حکیم	حکماء	خادم	خُدام
خبر	اخبار	خدمت	خدمات
خطرہ	خطرات	خط	خطوط
خلق	اخلاق	خیال	خیالات
خیمہ	خیام/خیمے	درجہ	درجات
درندہ	درندے	دروازہ	دروازے

واحد	جمع	واحد	جمع
دری	دریاں	دعوت	دعوات
دفتر	دفاتر	دکان	دکانیں
دلیل	دلائل	دوات	دواتیں
دوا	ادویہ	ڈبا	ڈبے
ذخیرہ	ذخائر	ذرہ	ذرات
ذرہ	ذرات	ذکر	اذکار
رات	راتیں	روح	روحیں٬ ارواح
راجا	راجے	راستہ	راستے
ران	رانیں	رسالہ	رسائل
رسم	رسوم	رعیت	رعایا
رکعت	رکعات	رکن	ارکان
رمز	رموز	روایت	روایات
روپیہ	روپے	روٹی	روٹیاں
روزہ	روزے	سبب	اسباب
سبزی	سبزیاں	سبق	اسباق
سڑک	سڑکیں	سلطان	سلاطین
سلیٹ	سلیٹیں	سودا	سودے

واحد	جمع	واحد	جمع
سہیلی	سہیلیاں	سید	سادات
شاخ	شاخیں	شاعر	شعراء
شام	شامیں	شخص	اشخاص
شرط	شرائط	شعر	اشعار
شکایت	شکایات	شکل	شکلیں/اشکال
شک	شکوک	شیشہ	شیشے
شیشی	شیشیاں	صبح	صبحیں
صدقہ	صدقات	صدمہ	صدمات
صفت	صفات	صفحہ	صفحات
صنم	اَصنام	صوبہ	صوبے
صوبہ	صوبے	مشاہدہ	مشاہدات
طاقت	طاقتیں	طرف	اطراف
طوطا	طوطے	عادت	عادات
عالم	علماء	عبادت	عبادات
عبارت	عبارات	علم	علوم
عمل	اعمال	عنایت	عنایات
عورت	عورتیں	عیب	عیوب
عید	عیدیں	عینک	عینکیں

واحد	جمع	واحد	جمع
غریب	غرباء	غیر	اغیار
فرشتہ	فرشتے	فرض	فرائض
فصل	فصلیں	فقرہ	فقرات
فلک	افلاک	فوج	افواج
فوج	فوجیں	فوّارہ	فوّارے
قانون	قوانین	قدر	اقدار
قسم	اقسام	قصبہ	قصبات
قلب	قلوب	قوم	اقوام
قیمت	قیمتیں	کاپی	کاپیاں
کار	کاریں	کافر	کفار
کرسی	کرسیاں	کرن	کرنیں
کوٹھڑی	کوٹھڑیاں	کوٹھی	کوٹھیاں
کوّا	کوّے	کہانی	کہانیاں
کھڑکی	کھڑکیاں	کیاری	کیاریاں
گاجر	گاجریں	گاڑی	گاڑیاں
گدھا	گدھے	گلی	گلیاں
گھڑی	گھڑیاں	گھوڑا	گھوڑے

واحد	جمع	واحد	جمع
گھوڑی	گھوڑیاں	گیند	گیندیں
لاٹھی	لاٹھیاں	لڑکا	لڑکے
لفظ	الفاظ	لکڑی	لکڑیاں
لکیر	لکیریں	لمحہ	لمحات
مثال	مثالیں	جرم	جرائم
مدرسہ	مدارس	مدرسہ	مدرسے
مذہب	مذاہب	مرض	امراض
مرغا	مرغے	مسجد	مساجد/مسجدیں
مصدر	مصادر	معاملہ	معاملات
معنی	معانی	ملک	ملائک
موج	موجیں	میز	میزیں
میلا	میلے	مُلک	ممالک
ناظر	ناظرات	نشانی	نشانیاں
نعمت	نعمتیں	نفل	نوافل
نقشہ	نقشے	نقل	نقول
نماز	نمازیں	نہر	انہار
نیکی	نیکیاں	وادی	وادیاں
ورق	اوراق	وسیلہ	وسائل

مشق

سوال 1: واحد کسے کہتے ہیں؟ کوئی سی تین مثالیں دیجیے۔

جواب:_______________________________________

سوال 2: جمع کسے کہتے ہیں؟ کوئی سی تین مثالیں دیجیے۔

جواب:_______________________________________

سوال 3: واحد کی جمع لکھیے:

واحد	جمع
بیٹا	
ڈبا	
کھڑکی	
دوات	
کرسی	

سوال 4: جمع کی واحد لکھیے:

جمع	واحد
پیشے	
فوج	
بکرے	
باغات	
صفحات	

ہم آواز الفاظ

جن لفظوں کی آواز بولنے میں ایک جیسی ہو انھیں ''ہم آواز'' الفاظ کہتے ہیں مثلاً:

- آتا۔ جاتا۔ لاتا۔
- اَب۔ دَب۔ رَب۔ سَب۔
- کام۔ دام۔ شام۔ نام۔

چند ہم آواز الفاظ کا چارٹ

الفاظ	ہم آواز الفاظ
قَسَم	کرم۔ بھرم۔ قلم
بولو	تولو۔ کھولو۔ گھولو
رونا	کھونا۔ بونا۔ سونا
ذات	سات۔ بات۔ لات۔
حال	چال۔ بال۔ کھال۔ مال

الفاظ	ہم آواز الفاظ
جان	پان۔ کان۔ شان
ثمر	قمر۔ بحر۔ نظر۔ اثر
آتی	جاتی۔ کھاتی۔ پاتی
خالی	مالی۔ تھالی۔ سالی
پَل	جل۔ کھل۔ تل

مشق

سوال 1: ''ہم آواز'' الفاظ سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

سوال 2: مندرجہ ذیل الفاظ کے ہم آواز لکھیے:

(1) رونا ---------- ---------- ---------- ----------

(2) حال ---------- ---------- ---------- ----------

(3) ذات ---------- ---------- ---------- ----------

(4) بات ---------- ---------- ---------- ----------

(5) جان ---------- ---------- ---------- ----------

سوال 3: دی گئی مثال کے مطابق ہم آواز کو آپس میں ملائیں:

(الف)	(ب)
آتی	تھالی
ثمر	مل
خالی	کام
تل	قمر
شام	جاتی

متضاد الفاظ

متضاد الفاظ:

ایسے الفاظ جن کے معنی ایک دوسرے کے اُلٹ ہوں انھیں ''متضاد الفاظ'' کہتے ہیں مثلاً:

- جھوٹا سے سچا
- چھوٹا سے بڑا
- دور سے نزدیک

متضاد الفاظ کی فہرست

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آباد	ویران، بے آباد	آخرت	دنیا
آخری	پہلا	آرام	تکلیف
آزادی	غلامی	آسان	مشکل
آسمان	زمین	آشنا	ناآشنا
آغاز	انجام	آقا	نوکر، غلام
آنا	جانا	آیندہ	گذشتہ
آہستہ	تیز	ابتدا	انتہا
اتار	چڑھاؤ	اچھا	بُرا
استاد	شاگرد	اسلام	کفر
اصلاح	بگاڑ	اصل	نقل
اضافہ	کمی	اطاعت	بغاوت

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اعتراف	انکار/اقرار	اعلیٰ	ادنیٰ
اقرار	انکار	اقلیت	اکثریت
امانت	خیانت	امن	جنگ
امیری	غریبی	امیر	غریب
امین	خائن	انتہا	ابتدا
اندر	باہر	اندرونی	بیرونی
اونچا	نیچا	تن درست	بیمار
اہم	معمولی	ایمان	کفر
روشنی	تیرگی	اُجلا	میلا
اُلٹا	سیدھا	بادشاہ	فقیر
باسی	تازہ	باطل	حق
بالائی	زیریں	بالعموم	بالخصوص
بائیں	دائیں	باہر	اندر
بایاں	دایاں	درست	غلط
بچہ	بڑا، جوان	بحر	بر
بدتر	بہتر	بدی	نیکی
برائی	اچھائی	برا	اچھا
بڑھنا	گھٹنا	بڑھیا	گھٹیا

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بزدل	بہادر	بزدل	دلیر
خوشخبری	بدخبری	بقا	فنا
بلندی	پستی	بوڑھا	جوان
تاخیر	عجلت	کثرت	قلت
بہت	تھوڑا	بھاری	ہلکا
بے باک	ڈرپوک	بیدار	خوابیدہ
بیمار	تندرست	بے جان	جان دار
پانی	آگ	پختہ	ناپختہ
پرانا	نیا	پرایا	اپنا
پسپائی	پیش قدمی	پسند	ناپسند
پہلا	آخری	پھیکا	میٹھا
پیادہ	سوار	پیار	نفرت
پیچھے	آگے	پُر	خالی
تاریک	روشن	تازہ	باسی
تر	خشک	تفریق	جمع
تقریر	تحریر	تقلید	قیادت
تنگ	کشادہ	توانا	ضعیف
توحید	شرک	توڑنا	جوڑنا

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
تھوڑا	بہت	ٹھنڈک	گرمی
ثواب	گناہ	جاگنا	سونا
جانا	آنا	جاندار	بے جان
چھاؤں	دھوپ	جائز	ناجائز
جاہل	عالم	جدید	قدیم
جزا	سزا	جلد	دیر
جمنا	پگھلنا	جنت	دوزخ
جنگل	شہر	جنگ	صلح
جواب	سوال	جوانی	بڑھاپا
جہل	دانائی	چٹیل	سرسبز
چستی	سستی	چست	سست
چھوٹا	بڑا	حاضر	غائب
حاکم	محکوم	حامی	مخالف
محبت	نفرت	حرارت	ٹھنڈک
حقیر	عزیز	حق	باطل
حلال	حرام	حیوان	انسان
خارجی	داخلی	خاص	عام
خالق	مخلوق	خالی	بھرا ہوا

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خام	پختہ	خرچ	آمدن
خرید	فروخت	خزاں	بہار
خشک	تر	خلوت	جلوت
خوب صورت	بدصورت	خوب	ناخوب
خوشی	غمی	خوش	ناخوش۔ناراض
دن	رات	دانا	نادان
معافی	انتقام	درآمد	برآمد
دستیاب	کمیاب	دشمنی	دوستی
دشمن	دوست	دکھ	سکھ
دوزخ	جنت	دھوپ	چھاؤں
دھیما	تیز	گاؤں	شہر
ذرّہ	پہاڑ	ذلت	عزت
ذہین	کندذہن	ذیل	بالا
رفاقت	علاحدگی	راحت	رنج
راستی	کجی	راضی	ناراض
رنج	راحت	رواں	ساکن
روشن	تاریک	زبر	زیر
زرخیز	بنجر	زمین	آسمان

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
زندگی	موت	زندہ دل	مردہ دل
زندہ	مردہ	زوال	عروج
سادگی	بناوٹ	ساکن	متحرک
سچ	جھوٹ	سختی	نرمی
سخت	نرم	سردی	گرمی
شاگرد	استاد	سناٹا	رونق
سوال	جواب	سورج	چاند
سیاہی	سفیدی	سیاہ	سفید
سیدھا	اُلٹا	سُکھی	دُکھی
شام	صبح	شاہ	گدا
شجاعت	بزدل	شریر	شریف
شریف	بدمعاش	انصاف	ظلم
شکرگزاری	ناشکری	شکست	فتح
ضروری	غیرضروری	صادق	کاذب
صاف	گندا	صاف	گندہ، میلا
صبح	شام	صحت	بیماری
صحیح	غلط	صدمہ	خوشی
طبیب	مریض	طلوع	غروب

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
طویل	عریض	عاقل	جاہل
عالم	جاہل	عام	خاص
عرب	عجم	عرش	فرش
عرض	طول	عروج	زوال
عورت	مرد	غائب	حاضر
غریب	امیر	غلامی	آزادی
غلام	آزاد	غلط	صحیح
کشادہ	تنگ	فاتح	مفتوح
فانی	باقی	مشرق	مغرب
فراست	بےسمجھی	فلک	زمین
فنا	بقا	قمر	شمس
کارندہ	مالک	کافر	مسلمان
محنتی	سست، کاہل	کانٹا	پھول
کبیر	صغیر	کٹھن	سہل
کثیر	قلیل	کچا	پکا
کھوٹا	کھرا	کم	زیادہ
کنجوس	سخی	کھٹا، کڑوا	میٹھا
کل	آج	گاہک	دُکاندار

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
گرم	سرد	گرمی	سردی
گیلا	سوکھا	لاجواب	جواب
لائق	نالائق	لطف اندوز	بےمزہ
لمبائی	چوڑائی	لمبا	چوڑا
مادر	پدر	مشکل	آسان
اجیر	آجر	باطن	ظاہر
مشرق	مغرب	مشکل	آسان
مصنوعی	اصلی	معمور	خالی
مہنگا	سستا	مقروض	قرض خواہ
مکمل	نامکمل	ممکن	ناممکن
موت	حیات	موٹا	پتلا
موزوں	ناموزوں	مہمان	میزبان
نزدیک	دور	نادان	عقل مند
نامور	گمنام	نبی	اُمتی
نصابی	غیرنصابی	نصرت	شکست
نیچا	اونچا	نقصان	فائدہ۔نفع
نمایاں	چھپی ہوئی	نقلی	اصلی
نور	ظلمت	نیا	پرانا

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
نیکی	بدی	وہاں	یہاں
نیک	بد	واقف	ناواقف
وحدت	کثرت	وسیع	تنگ
وہ	یہ	ہار	جیت
ہاں	نہیں	ہدایت	گمراہی
ہلال	بدر	ہلکا	بھاری
ہمارا	تمہارا	ہم	تم

مشق

سوال 1: متضاد الفاظ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____

سوال 2: نیچے دیے گئے لفظوں کے سامنے ان کے الٹ الفاظ لکھیں:

الفاظ	متضاد الفاظ	الفاظ	متضاد الفاظ
شام		دوست	
ہاں		درآمد	
ہار		آباد	
دھوپ		پیار	
آغاز		آسمان	

سوال 3: دی گئی مثال کے مطابق متضاد الفاظ کو ایک دوسرے سے ملائیں:

الفاظ	متضاد الفاظ	الفاظ	متضاد الفاظ
سردی	بزدل	کچا	سفید
توڑنا	آسان	اصلی	غائب
چھوٹا	جوڑنا	گندا	پکا
مشکل	گرمی	سیاہ	نقلی
بہادر	بڑا	حاضر	صاف

خالی جگہ پُر کرنا

خالی جگہ کو پُر کرنے کا طریقہ کار:

جملوں میں خالی جگہ پُر کرنے کے لیے مندرجہ ذیل تین طرح کے انداز اپنانے کو کہا جاتا ہے مثلاً:

(1) اپنی مرضی سے کوئی مناسب لفظ لکھ کر ''خالی جگہ پر'' کرنا۔

(2) ملے جلے الفاظ دیے جاتے ہیں جن میں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پر کرنا۔

(3) بعض دفعہ ہر جملے کے آخر میں دو یا تین الفاظ دیے جاتے ہیں جن میں سے ایک مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کرنا جس سے جملہ مکمل ہو جائے اور سمجھ میں بھی آ جائے۔

(1) اپنی مرضی سے خالی جگہ پر کرنا

مثالیں:

نامکمل جملے	مکمل جملے
● ہم نے بازار سے..................خریدا۔	● ہم نے بازار سے خریدا۔
● درخشندہ میری..................ہے۔	● درخشندہ میری ہے۔
● دادی اماں نے..................سنائی۔	● دادی اماں نے سنائی۔

(2) ملے جلے الفاظ میں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پر کرنا

مثالیں:

ملے جلے الفاظ

کلاس	استاد	مشرق
پیاسا	سچ	گرمی

- سورج.................سے نکلا۔
- ....میں سب خاموش تھے۔
- ہمارے.......بہت اچھے ہیں۔

سورج [illegible] سے نکلا۔

[illegible] میں سب خاموش تھے۔

ہمارے [illegible] بہت اچھے ہیں۔

- ہمیشہ.................بولو۔
- کوّا..................تھا۔
- آج...................بہت ہے۔

ہمیشہ سچ بولو۔

کوّا پیاسا تھا۔

آج گرمی بہت ہے۔

(3) دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کرنا

مثالیں:

• کھانا .... پر کھانا چاہیے۔ کھانا وقت پر کھانا چاہیے۔	(بے وقت۔ وقت)
• صبح ....اُٹھنا۔ صبح جلدی اُٹھنا	(جلدی۔ دیر سے)
• علامہ اقبالؒ .... میں پیدا ہوئے۔ علامہ اقبالؒ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔	(سیالکوٹ۔ لاہور)
• فرض روزے .... کے مہینے میں رکھے جاتے ہیں۔ فرض روزے رمضان کے مہینے میں رکھے جاتے ہیں۔	(محرم۔ رمضان)
• زمین .... ہے۔ زمین گول ہے۔	(گول۔ لمبی)
• محنت کرنا .... عادت ہے۔ محنت کرنا اچھی عادت ہے۔	(بُری۔ اچھی)

مشق

سوال 1: مناسب لفظ سوچ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

☆ میری امّی .... پڑھاتی ہیں۔

☆ ہم چھٹیوں میں ....کرنے گئے۔

☆ میں ....کلاس میں پڑھتا ہوں۔

☆ آج بہت .... ہے۔

☆ میرے ابّو جان ....میں کام کرتے ہیں۔

سوال 2: دیے گئے الفاظ سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کیجیے:

☆ لالچ .... بلا ہے۔

☆ استاد کا ....کرو۔

☆ ہم پڑھنے کے بعد .... ہیں۔

☆ اس کو شرارت کی ....ملی۔

☆ اچھے بچوں سے ....کرو۔

(بُری ۔ اچھی)

(ادب ۔ گُستاخی)

(روتے ۔ کھیلتے)

(شاباش ۔ سزا)

(دُشمنی ۔ دوستی)

سوال 3: دیے گئے باکس میں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کیجیے:

☆ پاکستان 14 اگست ....کو آزاد ہوا۔

☆ ایک سال میں ....موسم ہوتے ہیں۔

☆ میں نے آج ....کا میچ دیکھا۔

☆ میری سہیلی بہت .... ہے۔

☆ مالی پودوں کو ....دے رہا ہے۔

ملے جُلے الفاظ

پانی ۔ اچھی ۔ 1947ء

چار ۔ کرکٹ

الفاظ، معنی اور جملے

الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دیا گیا لفظ جملے میں آجائے۔ جملہ بناتے وقت خیال رکھیں کہ جملہ ایسا ہو کہ لفظ کے معنی بھی واضح ہوں اور جملہ درست بھی ہو۔ ذیل میں کچھ الفاظ کے جملے دیے گئے ہیں انھیں اچھی طرح ذہن نشین کر لیجیے:

الفاظ	معنی	جملوں میں استعمال
ایمان	یقین	میرا ایمان ہے کہ خدا ایک ہے۔
اچانک	ناگہاں	ایک دن اچانک شیر آ گیا اور اس نے ریوڑ پر حملہ کر دیا۔
افطار	روزہ کھولنا	آج ہم اکٹھے روزہ افطار کریں گے۔
اسلامی	دینِ اسلام کا	محرم پہلا اسلامی مہینا ہے۔
بخارات	بھاپ	گرم ہو کر پانی بخارات میں تبدیل ہو گیا۔
بھلائی	نیکی	دوسروں کے ساتھ ہمیشہ بھلائی کرو۔
پنجرہ	قفس	مینا پنجرے میں قید ہے۔
پنچھی	پرندہ	پنچھی دانے کی تلاش میں نکلا۔
پکا	پختہ، مضبوط	میں نے ورزش کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے۔
تروتازہ	تازہ اُتری ہوئی چیز	باغ میں بیٹھ کر ہم نے تروتازہ پھل کھائے۔
تلاش	ڈھونڈنا	احمد اچھی نوکری کی تلاش میں ہے۔
تمھی	تم ہی	تمھی نے تو مجھے چپ رہنے کے لیے کہا تھا۔
تجارت	خرید و فروخت	تجارت کرنے والے کو تاجر کہتے ہیں۔
تعلق	واسطہ	ہمارا تعلق نبی ﷺ کی اُمت سے ہے۔

الفاظ	معنی	جملوں میں استعمال
ثواب	نیکی	غریب کی مدد کرنا بہت ثواب کا کام ہے۔
جنت	بہشت	مرنے کے بعد نیک لوگ جنت میں جائیں گے۔
جذبہ	جوش، ولولہ	میرے دل میں وطن کی خدمت کا جذبہ ہے۔
چاند	قمر	عید کا چاند نظر آ گیا ہے۔
حفاظت	دیکھ بھال	پولیس ہمارے جان و مال کی حفاظت کرتی ہے۔
حرارت	تپش	حرارت سے برف پگھل جاتی ہے۔
خوش	راضی	نیک انسان سے خدا خوش ہوتا ہے۔
خادم	خدمت کرنے والا	قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔
خریداری	خریدنا	ہم عید کی خریداری کے لیے بازار جا رہے ہیں۔
خواب	نیند میں سیر کرنا	میں نے خواب میں ایک خوب صورت باغ دیکھا۔
خوراک	غذا، کھانا	ہر جاندار کے لیے خوراک ضروری ہے۔
خطرہ	ڈر	سردی میں ننگے سر پھرنے سے نمونیے کا خطرہ ہوتا ہے۔
دوست	ساتھی	پالتو جانور انسان کے دوست ہوتے ہیں۔
دیس	وطن	پاکستان ہمارا دیس ہے۔
ریفری	منصف	ریفری نے سیٹی بجائی۔
رکعت	نماز کا ایک حصہ	صبح کی نماز میں دو رکعت سنت اور دو رکعت فرض پڑھے جاتے ہیں۔
ریگستان	ریتلا علاقہ	اونٹ ریگستان میں بہت تیز چلتا ہے۔
زینت	سجاوٹ	لائق طالب علم اپنے سکول کی زینت ہوتے ہیں۔

الفاظ	معنی	جملوں میں استعمال
سبقت لے جانا	آگے بڑھ جانا	دوڑ میں آپ مجھ پر سبقت نہیں لے جاسکتے۔
سبب	وجہ، ذریعہ	آپ کی کھانسی کا سبب کھٹی میٹھی گولیاں ہیں۔
سربراہ	انتظام کرنے والا	ہیڈ ماسٹر سکول کا سربراہ ہوتا ہے۔
صحن	آنگن	ہمارے گھر کے صحن میں درخت ہے۔
طالبات	طالبہ کی جمع	طالبات نے سکول میں مینا بازار لگایا۔
عجیب	حیران کر دینے والا	ہم نے چڑیا گھر میں ایک عجیب جانور دیکھا۔
غبار	مٹی، دھول	گرد و غبار کی وجہ سے میری آنکھیں بند ہو رہی ہیں۔
قبلہ	کعبہ	مسلمان قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔
کائنات	دنیا	کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
گنجان	گھنا، بہت زیادہ آبادی والا	یہ شہر بہت گنجان ہے۔
خواہش	آرزو، تمنا	میری خواہش ہے کہ میں پڑھ لکھ کر ایک اچھا استاد بنوں۔
دنگ رہ جانا	حیران ہونا	شالامار باغ کی خوب صورتی دیکھ کر ہم دنگ رہ گئے۔
دم خم	حوصلہ	ہار کے بعد ٹیم میں دم خم نہیں رہا۔
دانا	عقل مند	اکرم بہت دانا ہے۔
دل بجھ جانا	مایوس ہونا	امتحان میں ناکامی کی وجہ سے اس کا دل بجھ گیا ہے۔
درس	سبق	صبح کی نماز کے بعد مولوی صاحب قرآنِ پاک کا درس دیتے ہیں۔
رفو چکر ہونا	بھاگ جانا	چور سامان اُٹھا کر رفو چکر ہو گیا۔
روڑے اٹکانا	رکاوٹ پیدا کرنا	دوسروں کے کام میں روڑے اٹکانا بہت بُری بات ہے۔

الفاظ	معنی	جملوں میں استعمال
احترام	عزت	بزرگوں کا احترام کرنا چاہیے۔
اُنس	محبت' پیار	اسلم کو جانوروں سے بہت اُنس ہے۔
اُداس	غمگین' افسردہ	احمد آج بہت اُداس تھا۔
آغاز	شروع' ابتدا	جلسے کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا۔
اضافہ	زیادہ ہونا	تنخواہ میں اضافے سے وہ بہت خوش ہوا۔
اتفاق سے	اچانک	اتفاق سے گاڑی رُک گئی۔
آسمان سر پر اُٹھانا	خوب شور مچانا	چھٹی کے وقت بچوں نے شور مچا مچا کر آسمان سر پر اٹھایا ہوا تھا۔
اوسان خطا ہو جانا	گھبرا جانا	سانپ کو دیکھ کر میرے اوسان خطا ہو گئے۔
آسمان سے باتیں کرنا	بہت اونچا ہونا	بادشاہی مسجد کے مینار آسمان سے باتیں کرتے ہیں۔
باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا	اُجالا کی کامیابی پر میرا دل باغ باغ ہو گیا۔
بال بال بچنا	بمشکل بچنا	وہ حادثے سے بال بال بچ گیا۔
برتری	آگے بڑھنا	ہمارے سکول کی ٹیم دو گول کی برتری سے جیت گئی۔
بجالانا	عمل کرنا	ہم اپنے والدین کا ہر حکم بجالاتے ہیں۔
باادب	ادب کرنے والا	اسد بہت باادب لڑکا ہے۔
پھاڑنا	چیرنا	شیر نے پنجہ مار کر ہرن کا پیٹ پھاڑ دیا۔
پانی پانی ہونا	شرمندہ ہونا	احمد اپنے جھوٹ کے پکڑے جانے پر پانی پانی ہو گیا۔
تاریک	سیاہ' کالا	رات بہت تاریک تھی۔

الفاظ	معنی	جملوں میں استعمال
تلاوت	قرآن پڑھنا	قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے وضو کرنا ضروری ہے۔
تن درست	صحت مند	تن درست آدمی زیادہ کام کرتا ہے۔
تقدیس	پاکی بیان کرنا	مسجد میں بیٹھ کر خدا کی تقدیس بیان کرو۔
تاخیر	دیر	گاڑی اسٹیشن پر تاخیر سے پہنچی۔
تھکا ماندہ	بہت تھکا ہوا	بہت زیادہ کام کی وجہ سے وہ تھکا ماندہ دکھائی دے رہا تھا۔
ثبوت	دلیل، گواہی	اگر میں چور ہوں تو تم ثبوت پیش کرو۔
جان نثار کرنا	جان وارنا	ہم اپنے وطن کی آزادی کے لیے جان نثار کر دیں گے۔
جیتا جاگتا ثبوت ہونا	صاف ظاہر ہونا	پاکستان قائداعظمؒ کی محبت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔
جان پر کھیل جانا	جان کی پروا نہ کرنا	فوجی نے اپنی جان پر کھیل کر کنویں سے بچے کو نکالا۔
جائز	صحیح، برحق	مسلمانوں کے لیے رشوت لینا جائز نہیں۔
جبیں	ماتھا، پیشانی	اس کی جبیں پر پسینہ چمک رہا ہے۔
جلوہ	دیدار، دکھائی دینا	دنیا کی ہر شے میں اللہ کا جلوہ نظر آتا ہے۔
چنگھاڑنا	زور سے چیخنا	جنگل میں ہاتھی کی چنگھاڑ سن کر ہم بھاگ نکلے۔
چال ڈھال	ظاہری حالت، انداز	چال ڈھال سے وہ دیہاتی لگتا ہے۔
چال چلن	طور طریقے	طالب علم کا چال چلن ہمیشہ اچھا ہونا چاہیے۔
حاجت مند	ضرورت مند	حاجت مند کی ہمیشہ مدد کرو۔
حماقت	بے وقوفی	آپ نے کاروبار میں اپنی حماقت کی وجہ سے نقصان اٹھایا ہے۔

الفاظ	معنی	جملوں میں استعمال
خون کے آنسو رونا	بہت زیادہ غم کرنا	ماں جوان بیٹے کی اچانک موت پر خون کے آنسو رو رہی ہے۔
خادمہ	خدمت گار عورت	گھر کا سارا کام نئی خادمہ نے سنبھال لیا ہے۔
روشنی	نور، اُجالا	سورج کی روشنی چاروں طرف پھیل گئی۔
زمین	مٹی	پودے زمین میں اُگتے ہیں۔
زیور	گہنے، سجاوٹ	درخت زمین کا زیور ہیں۔
سیدھا	جو بل دار نہ ہو	اسلم سیدھا سادھا لڑکا ہے۔
سچ	جھوٹ کا اُلٹ	ہمیشہ سچ بولو۔
سردی	گرمی کا اُلٹ	برف پڑتے ہی سردی بڑھ گئی۔
ساتھی	دوست، ہمجولی	احمد اس کا اچھا ساتھی ہے۔
سنت	رستہ/طریقہ	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل کرنا مسلمانوں کا فرض ہے۔
سادہ	عام طرح سے	حضرت عمرؓ بہت سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔
شہادت	اللہ کے لیے جان دینا	خدا کے نزدیک شہادت کا بہت بڑا مقام ہے۔
شمع	موم بتی	بجلی چلی گئی تو ہم نے شمع جلائی۔
صبح	فجر	ہم صبح کے وقت سیر کے لیے باغ میں گئے۔
صلہ	بدلہ	خدا آپ کو نیک کاموں کا صلہ دے۔
صوبہ	ملک کا بڑا علاقہ	ہم صوبہ پنجاب میں رہتے ہیں۔
صحت	جسمانی حالت	متوازن غذا سے صحت اچھی رہتی ہے۔

جملوں میں استعمال	معنی	الفاظ
لاہور پنجاب کا مشہور ضلع ہے۔	صوبے کا بڑا حصہ/علاقہ	ضلع
مسلمان ایک خدا کی عبادت کرتے ہیں۔	پوجا، بندگی	عبادت
وہ علاج کے لیے بیرون ملک چلا گیا۔	دیکھ بھال کرنا	علاج
فقیر کو کھانا کھلانا ثواب کا کام ہے۔	بھکاری	فقیر
اللہ کے راستے میں جان کی قربانی دینا شہادت ہے۔	شہادت	قربانی
پاکستان بنانا قائداعظم کا کارنامہ ہے۔	بڑا کام	کارنامہ
کسی غریب کا دل دکھانا گناہ ہے۔	برا کام	گناہ
سردی میں لحاف کی ضرورت ہوتی ہے۔	رضائی	لحاف
میں اپنے وطن سے محبت کرتا ہوں۔	پیار	محبت
اس کتاب کی اشاعت چوتھی بار ہوئی ہے۔	پھیلانا، چھپائی	اشاعت
میرے دل میں علم حاصل کرنے کی اُمنگ ہے۔	جوش	اُمنگ
انسان اشرف المخلوقات ہے۔	تمام مخلوق میں سے افضل	اشرف المخلوقات
بچے باغ میں اٹکھیلیاں کر رہے تھے۔	اُچھلنا کودنا، کھیلنا	اٹکھیلیاں
اونٹ تکلیف سے بلبلا رہا تھا۔	دکھ کی آواز نکالنا	بلبلانا
ہم بلا ناغہ سیر کو جاتے ہیں۔	روزانہ	بلا ناغہ
حق کے سامنے باطل نہیں ٹھہر سکتا۔	جھوٹ، کفر	باطل
میں تمھاری پارٹی میں شریک ہوں گی بشرطیکہ تم میرا ساتھ دو۔	اس شرط پر	بشرطیکہ
تمھارے گلے کی خرابی بے سبب نہیں۔	بغیر کسی وجہ کے	بے سبب

جملوں میں استعمال	معنی	الفاظ
عمران ہمارا پڑوسی ہے۔	ہمسایہ	پڑوسی
دنیا کی ہر شے اللہ پاک کی تسبیح خواں ہے۔	اللہ کا ذکر کرنے والے	تسبیح خواں
اُس کی ناکامی پر مجھے بہت تعجب ہوا۔	حیرانی	تعجب
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام نبیوں کے تاج دار ہیں۔	بادشاہ، تاج پہننے والا	تاجدار
ماں بچے کو تھپک تھپک کر سلا رہی تھی۔	پیار سے ہاتھ مارنا	تھپکنا
احمد نے امتحان میں اول آنے کے لیے بہت جدوجہد کی۔	کوشش	جدوجہد
مجاہدین کی کامیابیوں کا تمام اخبارات میں چرچا ہو رہا ہے۔	ذکر	چرچا
اچھی کتابیں حکمت کا خزانہ ہوتی ہیں۔	دانائی، اچھی باتیں	حکمت
آم ایک خوش ذائقہ پھل ہے۔	لذیذ	خوش ذائقہ
خواتین زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کر رہی ہیں۔	عورتیں	خواتین
اس نے بڑی گرمجوشی سے ہمارا استقبال کیا۔	خوش آمدید کہنا	استقبال
بچے کی آہ وزاری دیکھ کر میرا دل بھر آیا۔	چیخ پکار	آہ وزاری
چور نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔	اقرار	اعتراف
وہ اچھے اخلاق کا مالک ہے۔	اچھی عادات	اخلاق
چیونٹی نے فاختہ کا احسان یاد رکھا۔	نیکی	احسان
وہ اصول کا بہت پکا ہے۔	قاعدہ	اُصول
ہمارے آباواجداد اسی ملک میں رہتے تھے۔	باپ دادا	آباواجداد
صحت ایک بیش بہا دولت ہے۔	نہایت قیمتی	بیش بہا

الفاظ	معنی	جملوں میں استعمال
بلند و بالا	بہت اونچی	ہمارے ملک کے شمال میں بلند و بالا پہاڑ واقع ہیں۔
بے بسی	مجبوری	فاختہ کی بے بسی دیکھ کر چیونٹی کے دل میں رحم آ گیا۔
بدحواس	پریشان حال	لڑکوں نے پتھر مار مار کر کتے کو بدحواس کر دیا۔
بے نوا	بے یارومددگار	بے نوا لوگوں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔
پُرخطر	خطرے سے بھرا ہوا	یہ جنگل نہایت پرخطر ہے۔
پُرنم	آنسو بھری آنکھ	اسلم کی اچانک موت پر ہر آنکھ پرنم تھی۔
پُرشکوہ	عالیشان	مغلوں نے ہر بڑے شہر میں پرشکوہ عمارتیں بنائیں۔
ترقی	بلندی، عروج	باعلم اور محنتی قومیں ہی ترقی کرتی ہیں۔
تہذیب	رسم و رواج	تہذیب وتمدن کی حفاظت ہر زندہ قوم کی نشانی ہے۔
ترجیح دینا	بہتر جاننا	میں لکھنے کو پڑھنے پر ترجیح دیتا ہوں۔
ٹالنا	ٹال مٹول کرنا	اس نے میری بات ٹال دی۔
خوبی	وصف، اچھائی	اُونٹ کئی کئی دن پیاسا رہ سکتا ہے۔
خودرَو	خود بخود اُگنے والی	جنگل میں ہر پودا خودرَو ہوتا ہے۔
دھیان	توجّہ	میری بات دھیان سے سنو۔
دم بخود	چپ چاپ	رات کی تاریکی میں ہم دم بخود بیٹھے تھے۔
دلکش	دل کو اچھا لگنے والا	برسات کا منظر بڑا دلکش تھا۔
رائیگاں	ضائع	اللہ کسی کی محنت رائیگاں نہیں کرتا۔
رونق بخشنا	عزت بڑھانا	آپ تشریف لا کر ہمارے گھر کو رونق بخشیں۔

جملوں میں استعمال	معنی	الفاظ
رفتہ رفتہ انسان ترقی کرتا ہے۔	آہستہ آہستہ	رفتہ رفتہ
سایہ روشنی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔	چھاؤں	سایہ
چھوٹوں کے ساتھ شفقت سے پیش آنا چاہیے۔	مہربانی، کرم	شفقت
ہمیں شفاف پانی پینا چاہیے۔	بالکل صاف	شفاف
زرّافہ ایک صلح جُو جانور ہے۔	امن پسند	صلح جو
علم دماغ کو ضیا بخشتا ہے۔	روشنی	ضیا
ہمیں مریض کی عیادت کرنی چاہیے۔	بیمار پُرسی کے نام پر بیمار کو دیکھنے جانا	عیادت
نیک شخص نے اپنی فالتو زمین غریبوں میں تقسیم کر دی۔	زائد	فالتو
زلزلے کے بعد تمام قصبہ کھنڈر میں تبدیل ہو گیا۔	ویران، بے آباد	کھنڈر
کاش میں نے سچ کا ساتھ نہ چھوڑا ہوتا۔	حرفِ تمنا	کاش
یہاں خربوزے کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔	بہتات	کثرت
پانی گرم ہو کر گیس کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔	ہوا، بھاپ کی شکل	گیس
ڈھول بجا کر منادی کرا دو۔	اعلان کرانا	منادی کرانا
کینگرو نرالا جانور ہے۔	عجیب	نرالا
ہمارے جاں باز مجاہدوں نے بہت کارنامے سرانجام دیے۔	جان پر کھیل جانے والا	جانباز
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جاں نثار صحابہ ہر لڑائی میں حضورؐ کے شانہ بشانہ رہے۔	جان قربان کرنے والا	جاں نثار

الفاظ	معنی	جملوں میں استعمال
جاہ وجلال	شان وشوکت	شاہی قلعے کا جاہ وجلال آج بھی قائم ہے۔
جفاکش	محنتی	کسان بہت جفاکش ہوتے ہیں۔
جیتا جاگتا	واضح، روشن	سورج چاند ستارے اللہ تعالیٰ کی ہستی کے جیتے جاگتے ثبوت ہیں۔
جوق در جوق	گروہ کے گروہ	لوگ جوق در جوق بازار کی طرف جارہے ہیں۔
چہل پہل	رونق	باغ میں آج تو بہت چہل پہل ہے۔
چمکارنا	پیار کرنا	میں نے بلی کو چمکارا تو وہ میرے پاس آ گئی۔
حقیر	ذلیل	کسی کو حقیر نہ سمجھو۔
حیرت انگیز	حیران کر دینے والا	دن کے وقت تاروں کا غائب ہو جانا بڑا حیرت انگیز ہے۔
حسنِ سلوک	اچھا برتاؤ	میں آپ کے حسنِ سلوک سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

اعراب لگانا' املا اور خوش خطی

اعراب لگانا:

کسی لفظ کے حروف پر زیر ' زبر ' پیش ' جزم ' شد اور نون غنہ کی علامت لگانے کو ''اعراب لگانا'' کہتے ہیں۔

اگر لفظ پر درست اعراب لگے ہوں تو اس سے الفاظ کی درست ادائیگی بھی ممکن ہوتی ہے۔ اعراب نہ لگانے سے بعض اوقات ہم بعض الفاظ کا تلفُّظ غلط ادا کرنے لگتے ہیں۔

املا اور خوش خطی:

املا کا مطلب ہے کہ لفظوں کو درست حروفِ تہجی کے ساتھ لکھنا جب کہ ''خوش خطی'' کا مطلب ہے اچھا' صاف ستھرا اور درست اِعراب لگا کر لکھنا ہے۔

مختلف اعراب لگانے کا مقصد

زبر (ـــَــ):

کسی لفظ کے حرف کو حرکت میں لانے کے لیے یہ علامت (ـــَــ) حرف کے اوپر لگاتے ہیں مثلاً:

- اَب
- سَب
- تَب

زیر (ـــِــ):

کسی حرف کو حرکت میں لانے کے لیے زیر (ـــِــ) کی علامت حرف کے نیچے لگائی جاتی ہے مثلاً:

- اِس
- اِن

- اِک

پیش (ـــُـــ):

واؤ کی ہلکی سی آواز سے حرفوں کو جوڑنے کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔اسے حرف کے اوپر لگاتے ہیں مثلاً:

- اُونٹ
- مُحبت
- دُکھ

جزم یا سکون (ـــْـــ):

جن حرفوں پر زَبر، زِیر یا پیش نہ ہو ان پر جزم (ـــْـــ) کی علامت لگائی جاتی ہے۔جزم کے ساتھ لکھے گئے حروف کو ساکن حروف کہتے ہیں۔مثلاً

- دَرْد
- کَرْب
- سَرْد

یاد رکھنے کی بات

☆ اردو لفظ کا آخری حرف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور اُس پر جزم کی علامت نہیں لگائی جاتی اور اسی طرح الف پر بھی کوئی علامت نہیں لگائی جاتی۔

شد (ـــّـــ):

جس حرف پر شد (ـــّـــ) ہو اُسے دوبار پڑھا جاتا ہے مثلاً:

- اَمّی
- ابّا
- اچّھا

اعراب لگے ہوئے الفاظ برائے املا اور خُوش خطی

اِحسان	آتِش	آخِر	آفت
اِبتدا	اِتّحاد	اِتّفِاق	اَثَر
اِجازَت	اَجزا	اِحاطہ	اِحترَام
اِخلاص	اَخلاق	اَحکام	اَحمَر
اِرشاد	اُخُوّت	اِستحکام	اِستعمال
اِستقبال	اِسم	اُسوَہٗ حَسنہ	اِشاعت
اِطّلاع	اُصول	اَضلاع	اِطاعت
اِقدار	اَطلاق	اِعراب	اِعلان
اُمّت	اَمَر	اُکڑوں	اِلتجا
اُلٹ	اَلغرض	اَلف	اِلہامی
اُونٹ	برّصغیر	بِلّی	بادَل
بارِش	باطِل	بُخار	بَدر
بوچھاڑ	بُہتان	بیمار	پُختہ
پرِستان	پرچم	پسند	پیدَل
پرندہ	پیغام	ترکش	تجارَت
تحفّظ	تربیّت	ترجمان	تعارُف
تلاوت	تلف	تمدُّن	تمسخر
ثالِث	ثبُوت	ثروَت	ثابت

جانور	جاں فزا	جِدّت	جِدّ وجَہد
جُرمانہ	جِسم	جَنّم	جَواب
جھولا	جھلّی	جَہل	چوپال
حادِثہ	حاذق	حاضِر	حاکم
حُصُول	حُزن	حُضُور	حُکَم
حَمد	ختم	خَزانہ	خبر
خِلافت	درس	دِیانت	خُورد
دُشمن	ڈِبّا	ذائقہ	رَبط
رشک	رَسُول	رَونَق	رِکاب
زاہِد	زاہِدہ	زَمانہ	سَبَق
سَحَری	سَدا	سَرسبز	سُرنگ
شَجَر	شَرط	شَرم	شَجَر
صَبر	صُبح	صَدا	صَدیٰ
ضَروری	ضِیا	طِبّی اِمداد	طَبِیعَت
طَرف	طَرِیقہ	طَلَب گار	طَلَبہ
طُلُوع	ظُہور	طَیش	طَیّارہ
طَور	عارِف	عالِم	عُبُور
عادَت	عُذر	عُروج	عَصَبِیَّت
غافِل	غالِب	غَبَن	غِذا

فِراسَت	فَرق	فِدا	فَتح
فُضُول	فَضل	فَصل	فَقط
قادِر	قابل	فُنون	فَلَک
قَرن	قَلَم	قَدَم	قائِد
کاذِب	قِیادَت	قُوّت	قَمر
کِتابَت	کِتاب	کاشت	کارِندہ
کَرَم	کُدُورَت	کَثیر	کُتُب
کُمک	کَمسِن	کُفّار	کُشادہ
گِرد و پیش	کھلیان	کَنوتیاں	کُندہ کرنا
لَقَب	لَفظ	لُغت	لُطف
مُتحِد	مُبارک	مالِک	لمحہ
مُتلاشی	مُتعدّد	مُتزلزِل	مُترادِف
مَحَبّت	مِٹّی	مُتواتِر	مُتلاشی
مِحنَت	مُحمّد	مَحفِل	مُحسِن
مَرتَبہ	مَراحِل	مَدارِس	مُخالِف
مُساوات	مُسافِر	مِزاج	مَرض
مَسرّت	مَسجِد	مُستقِل	مُستعِد
مَسہری	مَسئلہ	مُسلِم	مَسکن
مُصنّف	مِشعل	مُشرّف	مُشترِک

مُصوِّر	مُضایقہ	مُضطرِب	مُطابِق
مُطالَعہ	مُعلِّم	مَظالِم	مُعاشَرہ
مَفاسِد	مُفکِّر	مَقام	مُقدّس
مِلّت	مُلک	مُمتاز	منزِلْ
مَنصَب	مُنفَعت	مُواخَذہ	مُوجِد
مَوسَم	مَہد	مُہذَّب	نادِر
نازِل	نامور	نَجات	نُجُوم
نخوت	نِدامَت	نَذر	نُصرت
نَظَر	نَظم	نَعت	نَفع
نوالہ	نوعِ بشر	واعِظ	وَحدَت
وَطَن	وَعدہ	وَقت	وَقف
وَلوَلہ	ہدائت	ہَشاش	ہَشتم
ضِدّی	بَتانا	مُتموَّل	اِلزام
اُمّت	سَبَق	غُرُور	مُحبت

مشق

سوال 1: درست اعراب لگانے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: ____

سوال 2: درست اعراب نہ لگانے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: ____

سوال 3: زبر(ـَـ) والے پانچ الفاظ لکھیے۔

جواب: ________ ________ ________ ________ ________

سوال 4: زیر(ـِـ) والے پانچ الفاظ لکھیے۔

جواب: ________ ________ ________ ________ ________

سوال 5: جزم(ـْـ) اور شد(ـّـ) والے پانچ پانچ الفاظ لکھیے۔

جواب: ________ ________ ________ ________ ________

سوال 6: دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں اور خوش خط لکھیے:

احسان - زاہد - ثابت - پسند - پرچم - خلعت - حکمت - انجم - تبسم - تعجب

جواب:

سابقے اور لاحقے

پیارے بچو! بعض لفظوں سے پہلے یا بعد میں کچھ حروف یا کلمات بڑھا دیئے جاتے ہیں اس طرح ایک بالکل نیا لفظ بن جاتا ہے جس کے معنی دونوں اصل لفظوں سے بالکل الگ ہوتے ہیں مثلاً:

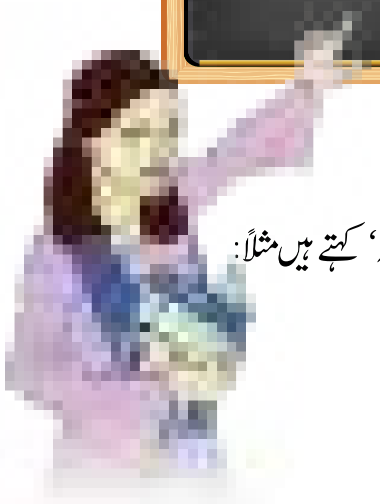

سابقے:

نیا لفظ بنانے کے لیے جو حرف یا کلمہ کسی لفظ سے پہلے لگایا جاتا ہے اسے ''سابقہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- اَن پڑھ
- بے عمل
- ہم رنگ

مندرجہ بالا مثالوں میں ''ان' بے' ہم'' کے الفاظ سابقے ہیں۔

لاحقے:

نیا لفظ بنانے کے لیے جو حرف یا کلمہ کسی لفظ کے بعد لگایا جاتا ہے اسے ''لاحقہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- پان دان
- عید گاہ
- دیانت دار

مندرجہ بالا الفاظ میں ''دان' گاہ' اور' دار' کے الفاظ لاحقے ہیں۔

سابقے اور لاحقے لگا کر بنائے گے چند مشہور الفاظ

لاحقے	لاحقے لگا کر بنائے گئے نئے الفاظ
بان	مہربان۔ دربان۔ نگہبان
بند	گلوبند۔ نظر بند۔ پابند
تر	کم تر۔ خوب تر۔ بدتر
گر	کاری گر۔ بازی گر۔ جادوگر
گاہ	سیرگاہ۔ عیدگاہ۔ قربان گاہ
گار	خدمت گار۔ طلب گار۔ پرہیز گار۔
مند	صحت مند۔ دولت مند۔ اَرج مند

سابقے	سابقے لگا کر بنائے گئے نئے الفاظ
اَن	اَن پڑھ۔ ان جان۔ ان مول۔ ان تھک
با	باقاعدہ۔ بااصول۔ باعمل۔ باخبر
بے	بے ادب۔ بےعمل۔ بےخبر
پا	پابند۔ پاجامہ۔ پازیب
تنگ	تنگ دل۔ تنگ دست۔ تنگ نظر
خوش	خوش رنگ۔ خوش لباس۔ خوش مزاج
غیر	غیرمسلم۔ غیرحاضر۔ غیرآباد

مشق

سوال 1: سابقے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____

سوال 2: لاحقے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____

سوال 3: مندرجہ ذیل سابقے لگا کر نئے الفاظ بنائیں:

سابقے	نئے الفاظ
اَن	____________
با	____________
غیر	____________
دان	____________

سوال 4: مندرجہ ذیل لاحقے لگا کر نئے الفاظ بنائیں:

لاحقے	نئے الفاظ
تر	____________
بان	____________
گار	____________
دان	____________

ہم معنی یا مترادف الفاظ

ہم معنی یا مترادف الفاظ:

جن الفاظ کے معنی ایک جیسے ہوں انھیں ''ہم معنی یا مترادف'' الفاظ کہتے ہیں۔

چند مترادف الفاظ کی فہرست

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
آب	پانی، چمک، دمک	ہمت	حوصلہ
آدمی	انسان	آرام	سکون، آسائش
آرزو	خواہش، تمنا	آشیانہ	گھونسلہ، گھر
آفتاب	مہر، سورج، خورشید، شمس	آقا	مالک
آواز	صوت، صدا	ابتدا	آغاز، شروع، تمہید
اتا پتا	نشان	اتحاد	اتفاق، ایکا، سلوک
اچھا	بھلا، بہتر، ٹھیک	اخوت	بھائی چارہ
ادا	ڈھنگ	اذیت	تکلیف
ارادہ	قصد، عزم، نیت	ارزاں	سستا
ارشاد	حکم، فرمان، بات	استاد	معلم
اعظم	بڑا، بزرگ، عظیم	اکٹھ	مجمع، جلسہ
الفت	پیار، محبت	اللہ	خدا، رب
امید	توقع، آس	امین	امانت دار

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
انتقال	رحلت، موت، تبدیلی	انجمن	سوسائٹی، محفل
اندھیرا	تاریکی	انسان	بشر
انصار	مددگار	اوسان	ہوش وحواس
اونچا	بلند	ایثار	قربانی، دینا
اُجالا	روشنی، تڑکا	باجا	ساز
باغ باغ ہونا	خوش ہونا، راحت محسوس ہونا، شادمان ہونا	بانی	بنانے والا، بنیاد رکھنے والا
بدلہ	اجر	بد	بُرا
برائی	بدی	برس	سال، سن
بل کھاتا	ٹیڑھا میڑھا	بندگی	عبادت، پوجا، پرستش
بوڑھا	پیر، عمر رسیدہ	بھٹکنا	راستہ کھو دینا
بھید	راز	بیماری	مرض، علالت
بیمار	مریض	بےسدھ	بےہوش، بےحواس
بےکس	لاچار، مجبور	بےوقوف	احمق، نادان، کم عقل، بےسمجھ
پنچھی	پرندہ	بَن	جنگل
پاکیزہ	طاہر، صاف، لطیف	پختہ	مضبوط، پکا
پھل	ثمر	پیڑ	درخت، شجر

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
پیکر	جسم، سراپا	پیوند	جوڑ، ٹکڑا
تاخیر	دیر	تامل	سوچ بچار، جھجک
تسلّط	قابو، غلبہ، قبضہ	تشکیل	شکل دینا، تعمیر، صورت
تعارف	پہچان	تکلیف	دکھ
تلاوت کرنا	پڑھنا	تلوار	تیغ
تمدن	رہنا سہنا	تمنا	خواہش، آرزو
تن درستی	صحت، تنومندی	تنہا	اکیلا
تھوڑا	ذرا	تیسرا، تیسری	سوم
ٹہنی	شاخ	ٹھٹ کے ٹھٹ	ہجوم، مجمع
ٹھکانہ	منزل، گھر	ٹھنڈک	سردی
ٹھیک	درست، بجا	ثمر	پھل
ثنا	حمد، تعریف	جاں باز	سرفروش، بہادر
جبیں	ماتھا، پیشانی	جدوجہد	کوشش، سعی، بھاگ دوڑ
جذبہ	جوش، ولولہ	جرأت	دلیری
جرم	قصور، گناہ	جسم	بدن
جہل	جہالت۔ بے وقوفی۔ نادانی	جھگڑا	لڑائی، دنگا، فساد
جھنڈا	علَم، پرچم	جیت	فتح، برتری
چاند	قمر	چرچا	ذکر، شہرت، مشہوری

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
چومنا	بوسہ دینا	چھٹی	رخصت
حامی	مددگار، معاون، حمایتی	حرارت	تپش، حدّت
حربہ	طریقہ	حفاظت	دیکھ بھال
حق	سچ	حکمران، والی، بادشاہ	آواز
حمایت	طرف داری	حمد	تعریف، ثنا
خادم	نوکر، خدمت گار	خشکی	بَر
خواہش	آرزو	خوشی	مسرت، شادمانی
خوف	ڈر	دام	جال، فریب، دھوکا
دبلا	پتلا	دختر	بیٹی
درست	صحیح	دفعہ	بار
دلیر	حوصلہ مند، بہادر	دھوکا	فریب
دیا	چراغ	دیس	ملک، وطن
دیہات	گاؤں، پنڈ	دُھول	گرد، خاک، مٹی
ڈرپوک	بزدل	شکست	ہار
ذکر	بیان، یاد	راستہ	راہ
راگ	گیت، گانا	رفاقت	ساتھ، دوستی، محبت
رواج	رسم	روشنی	اُجالا
ریاکاری	دھوکا، فریب، دکھاوا	رُت	سماں، موسم

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
زرد	پیلا	زن	عورت، خاتون
سال	برس	سبز	ہرا
سپنا	خواب	ستم گر	ظالم
ستم	ظلم	سجانا	سنوارنا
سچا	صادق	سحر	صبح، سویرا، نور کا تڑکا
سردی	جاڑا، سرما	سرعت	تیزی، جلدی، شتابی
سکھ۔چین	آرام	سلطنت	حکومت، بادشاہی، مملکت
سمت	طرف	سمجھ	عقل، شعور
سمندری	بحری	سمندر	بحر
سنگ	پتھر، روڑا	سورج	آفتاب
سہل	آسان، سادہ	سیاہ	کالا
سیرت	چال چلن، خصائل	شبہ	شک
شجر	درخت، پیڑ	شخص	آدمی، انسان
شروع	ابتدا، آغاز	شستہ	رواں۔صاف۔صحیح
شور	غُل	شوق	ذوق
شوہر	خاوند، میاں	صادق	سچا
صاف	اُجلا، ستھرا	صحابی	ساتھی، رفیق، دوست
صحرا	جنگل، دہشت	صداقت	سچائی

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
صداقت	سچائی‘حق‘خلوص	طیش	غصہ‘غضب
صدا	آواز‘بانگ‘صوت	صرف کرنا	استعمال کرنا‘خرچ کرنا
صف	قطار‘لائن	صلوٰۃ	نماز‘عبادت‘اللہ کی یاد
صلہ	بدلہ‘انعام	صورت	شکل
ضرب	چوٹ‘صدمہ‘زد	ضروری	لازم
ضعیفہ	بڑھیا	ضعیف	عمررسیدہ‘بوڑھا‘کمزور
ضیا	روشنی‘نور	طبیب	ڈاکٹر‘حکیم‘معالج
طور	طریقہ	طویل	لمبا‘دراز
ظرف	برتن‘غضب	عاقبت	انجام‘نتیجہ‘آخرت
عروج	ترقی‘بلندی‘کمال	عزیز	پیارا‘رشتہ دار
عظیم	بہت بڑا‘بلند کردار	علم	جھنڈا‘پرچم
غریب	مفلس‘نادار	غصہ	طیش
غلیظ	گندا	غور	دھیان
فراق	جدائی	فرزند	بیٹا
فرمان	حکم‘امر	فرماں روا	حاکم‘امیر‘سربراہ‘بادشاہ
فروغ	آرام‘فرصت‘آسودگی	فعل	کام‘کاج
فلاح	بہتری‘بھلائی‘اچھائی	فلک	آسمان‘چرخ،گردوں
فوراً	جلدی	فیاض	سخی‘دریادل

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
قائد	لیڈر، رہنما، سربراہ	قربانی	ایثار
قسمت	تقدیر	قمر	چاند
قوت	طاقت، ہمت، زور	قوی	طاقت ور، زورآور
قیام	رکنا، ٹھہرنا، سکونت اختیار کرنا	کارگر	موثر، فائدہ مند
کاشت کرنا	بونا، اگانا	کٹورا	پیالہ، برتن
کچّا	خام	کرم	مہربانی، عنایت
کسان	دہقان	کم زوری	ضعف
کمزور	ضعیف، لاغر	کہانی	قصہ
کھانڈ	چینی	کھٹکا	ڈر، اندیشہ، خوف
گاؤں	دیہات	گدا	فقیر
گڈریا	چرواہا	گرفت	پکڑ، قبضہ
گرمی	تپش، حرارت	لٹیا ڈبونا	تباہ و برباد کرنا، بات بگاڑنا، ستیاناس کرنا
گوارا	پسند، منظور	گوشہ نشینی	تنہائی، علیحدگی، خلوت
گہما گہمی	رونق، چہل پہل	گیلا	تر
گیہوں	گندم	لازم	واجب
لاغر	کمزور، نحیف	لالچ	ہوس
لشکر	فوج، عسکر، سینا	لوٹا	کوزہ، کروا

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
مال دار	دولت مند	ولولہ	جوش، شوق، جذبہ
ماں	والدہ	متمول	امیر، تونگر، دولت مند، مالدار
محفل	بزم	مسرت	خوشی
مشکل	دشوار	مصنوعی	نقلی، بناوٹی
مصیبت	آفت	معرکہ	جنگ، مقابلہ، ٹکراؤ
مفلس	غریب	مقبرہ	مزار، روضہ
منزل	گھر، محل	منصب	رتبہ، عہدہ، درجہ
ناخوش	ناراض، رنجیدہ	نبی	پیغمبر، رسول
نڈھال	تھکا ہوا، کمزور	نرم	ملائم
نزدیک	قریب	نصیب	قسمت، لیکھ، مقدّر
نقلی	جعلی	نوکر	خادم

مشق

سوال 1: ہم معنی یا مترادف الفاظ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____

سوال 2: نیچے دیے گئے الفاظ کے ہم معنی یا مترادف الفاظ لکھیے:

آرزو		آفتاب	
بھید		شام	
تاخیر		آس	
قریب		خوشی	
آغاز		اَچھّا	

سوال 3: ہم معنی یا مترادف الفاظ کو مثال کے مطابق لائن سے ملائیں:

الفاظ	ہم معنی یا مترادف الفاظ
عورت	نوکر
بل کھانا	قسمت
عزیز	فوراً
خادم	ٹیڑھا میڑھا
جلدی	زن
نصیب	پیارا

سوال 4: ہم معنی یا مترادف الفاظ کے سامنے (✓) اور جو ہم معنی یا مترادف الفاظ نہیں ہیں، اُن کے سامنے (×) کا نشان لگائیے:

صدا ـــ خاموشی	☐
چاند ـــ قمر	☐
فلاح ـــ بھلائی	☐
قوت ـــ طاقت	☐
باجا ـــ راگ	☐

بڑا ـــ بزرگ	☐
کرم ـــ آگ کا پجاری	☐
ناراض ـــ رنجیدہ	☐
صلہ ـــ روشنی	☐
صداقت ـــ سچائی	☐

غلط جملوں کو درست کرنا

درست جملہ وہی ہوتا ہے جو قواعد کے مطابق ہو۔ غلطیوں سے بچنے کے لیے کچھ اصول درج ذیل ہیں:

لفظوں میں درست ہجوں کا خیال:

☆ جملہ لکھتے وقت لفظوں کے ہجّوں کا خاص خیال رکھیں مثلاً:

- لڑکوں کو لڑقوں نہ لکھیں۔
- ناک کو ناق نہ لکھیں۔

☆ واحد جمع کا خیال:

جملہ لکھتے وقت واحد جمع کا خاص خیال رکھیں مثلاً:

- میری کتابیں گم ہوگئی۔ (گئی کی جگہ گئیں ہونا چاہیے)
- اس نے کاپیاں خریدی۔ (خریدی کی جگہ پر خریدیں ہونا چاہیے)

☆ مذکّر مؤنث کا خیال:

اردو میں جن الفاظ کو مذکّر لکھا جاتا ہے اُنھیں مذکّر ہی لکھیں اور جن الفاظ کو مؤنث لکھا جاتا ہے انھیں مؤنث لکھیں مثلاً:

- دہی کھٹا کو دہی کھٹی نہ لکھیں کیونکہ ''دہی'' مذکّر ہے۔
- مجھے اردو نہیں آتی کو مجھے اردو نہیں آتا نہ لکھیں کیونکہ ''اردو'' مؤنث ہے۔

☆ ''کو'' اور ''نے'' کا درست استعمال:

جملے یا عبارت میں ''کو'' اور ''نے'' کا خاص خیال رکھیں مثلاً:

- لڑکے کو لاہور جانا ہے کو لڑکے نے لاہور جاتا ہے نہ لکھیں۔

نیچے دیے گئے جملے غور سے پڑھیں اور ذہن نشین کر لیں:

غلط جملے	درست جملے
آپ کا گھر کہاں واقعہ ہے؟	آپ کا گھر کہاں واقع ہے؟
آپ کو تار ملی۔	آپ کا تار ملا۔
آپ کی تار مل گئی۔	آپ کا تار مل گیا۔
آپ کی قلم کہاں ہے؟	آپ کا قلم کہاں ہے؟
آپ کی مزاج کیسی ہے؟	آپ کا مزاج کیسا ہے؟
آپ نے اپنی قلم کہاں سے خریدی؟	آپ نے اپنا قلم کہاں سے خریدا؟
آپ نے بازار جانا ہے۔	آپ کو بازار جانا ہے۔
آپ نے لاہور جانا ہے۔	آپ کو لاہور جانا ہے۔
آپ نے مجھے تار کیوں نہ بھیجی؟	آپ نے مجھے تار کیوں نہ بھیجا؟
آپ نے یہ میز کب خریدا؟	آپ نے یہ میز کب خریدی؟
آواز اچھا بناؤ۔	آواز اچھی بناؤ۔
آج کی اخبار کھوگئی ہے۔	آج کا اخبار کھوگیا ہے۔
اب انھوں نے کھیلنا تھا۔	اب انھیں کھیلنا تھا۔
عباس تالب الم ہے۔	عباس طالب علم ہے۔
اپنا راہ لو۔	اپنی راہ لو۔
اپنی اپنی کھیل جاری رکھو۔	اپنا اپنا کھیل جاری رکھو۔
اچھی خواب دیکھو۔	اچھا خواب دیکھو۔

درست جملے	غلط جملے
احمد کو سیالکوٹ سے آنا تھا۔	احمد نے سیالکوٹ سے آنا تھا۔
اس کی اُردُو اچھی نہیں۔	اس کا اُردُو اچھا نہیں۔
اس کی اُردُو کمزور ہے۔	اس کا اُردُو کمزور ہے۔
اس کا سر پھٹ گیا۔	اس کا سر پاٹ گیا۔
اس کی ناک لمبی ہے۔	اس کا ناک لمبا ہے۔
اس کی نظر کمزور ہے۔	اس کی نذر کمزور ہے۔
اسے گھر جانا ہے۔	اس نے گھر جانا ہے۔
اس نے آواز نہیں سنی تھی۔	اس نے آواز نہیں سنا تھا۔
اسے سر درد ہو رہا ہے۔	اسے سر درد ہو رہی ہے۔
اسے کوئی کھیل کھیلنا نہیں آتا۔	اسے کوئی کھیل کھیلنی نہیں آتی۔
اسے ہوش نہیں آیا۔	اسے ہوش نہیں آئی۔
علامہ محمد اقبالؒ عظیم شاعر تھے۔	الامہ محمد اقبالؒ عظیم شاعر تھے۔
انھیں چائے پلاؤ۔	انہیں چائے پلاؤ۔
انھیں کہیں نہیں جانا۔	انھوں نے کہیں نہیں جانا۔
اُسے بلاؤ۔	اُس کو بلاو۔
باجی دروازہ کھول دیں۔	باجی دروزا کھول دے۔
باغ میں گھاس اُگ آئی ہے۔	باغ میں گھاس اُگ آیا ہے۔
باہر تو کیچڑ ہو رہی تھی۔	باہر تو کیچڑ ہو رہا تھا۔

درست جملے	غلط جملے
بچوں کو باہر جانا تھا۔	بچوں نے باہر جانا تھا۔
بچہ قاعدہ پڑھ رہا ہے۔	بچہ قائدہ پڑھ رہا ہے۔
پاکستان نے میزائل بنایا۔	پاکستان نے میزائل بنائی۔
تمھیں کیا چاہیے؟	تم کو کیا چاہیے؟
تمھیں کہیں نہیں جانا۔	تم نے کہیں نہیں جانا۔
تجھے لاہور جانا ہے۔	تو نے لاہور جانا ہے۔
جنھیں جانا ہے جائیں۔	جنہیں جانا ہے جاؤ۔
درخت اپنے ثمر سے پہچانا جاتا ہے۔	درخت اپنے سمر سے پہچانا جاتا ہے۔
درد زیادہ ہو رہا ہے۔	درد زیادہ ہو رہی ہے۔
دہی بہت کھٹا تھا۔	دہی بہت کھٹی تھی۔
سیب کا مربہ کھاؤ۔	سیب کا مربع کھاؤ۔
سب کو دن بھر پڑھنا ہے۔	سب نے دن بھر پڑھنا ہے۔
سیدھی راہ اختیار کرو۔	سیدھا راہ اختیار کرو۔
سیر صحت کے لیے مفید ہے۔	سیر صحت کے لئے مفید ہے۔
آپ تشریف لائیں۔	آپ تشریف لاؤ۔
غریب کو کھانا کھلانا ثواب ہے۔	غریب کو کھانا کھلانا صواب ہے۔
فوج شہر میں پہنچ گئی۔	فوج شہر میں پہنچ گئیں۔
کابل ایک مشہور شہر ہے۔	قابل ایک مشہور شہر ہے۔

غلط جملے	درست جملے
قاعد کا ادب کرو۔	قائد کا ادب کرو۔
کسی نے کیچڑ نہیں ہٹایا۔	کسی نے کیچڑ نہیں ہٹائی۔
کل کی اخبار کہاں ہے؟	کل کا اخبار کہاں ہے؟
کھانے میں زہر ملائی گئی۔	کھانے میں زہر ملایا گیا۔
گالی مت نکالو۔	گالی نہ دو۔
گائے کھیت میں چر رہی ہیں۔	گائے کھیت میں چر رہی ہے۔
گھاس ہرا ہرا ہے۔	گھاس ہری ہری ہے۔
لڑکا امتحان میں فعل ہو گیا۔	لڑکا امتحان میں فیل ہو گیا۔
مجھ کو ہسپتال جانا ہے۔	مجھے ہسپتال جانا ہے۔
مجھے کس نے آواز دیا تھا؟	مجھے کس نے آواز دی تھی؟
مرض بڑھ گئی ہے۔	مرض بڑھ گیا ہے۔
مکان مربا شکل کا ہے۔	مکان مربع شکل کا ہے۔
میدان میں افواج تھی۔	میدان میں فوج تھی۔
میرا دل چمن چمن ہو گیا۔	میرا دل باغ باغ ہو گیا۔
میری قلم نئی ہے۔	میرا قلم نیا ہے۔
میز کہاں پڑا ہے؟	میز کہاں پڑی ہے؟
میں اس کی مزاج درست کروں گا۔	میں اس کا مزاج درست کروں گا۔
میں تحفہ آپ کی نظر کر رہا ہوں۔	میں تحفہ آپ کی نذر کر رہا ہوں۔

غلط جملے	درست جملے
میں نے بہت اچھی خواب دیکھی۔	میں نے بہت اچھا خواب دیکھا۔
میں نے دل میں سوچی۔	میں نے دل میں سوچا۔
میں نے ساگ کھائی۔	میں نے ساگ کھایا۔
روٹی تازی ہے۔	روٹی تازہ ہے۔
وہ ڈاکٹرنی ہے۔	وہ لیڈی ڈاکٹر ہے۔
وہ فیصلاباد گئے۔	وہ فیصل آباد گئے۔
وہ میز کس کا تھا؟	وہ میز کس کی تھی؟
وہ وقت ضایا کر رہا ہے۔	وہ وقت ضائع کر رہا ہے۔
یہ خالص گھی ہے۔	یہ خالص گھی ہے۔
بےفضول باتیں مت کرو۔	فضول باتیں مت کرو۔
یہ واقع کب کا ہے؟	یہ واقعہ کب کا ہے؟

انشا پردازی

درخواست خط، کہانی، مکالمہ، نثر پارہ اور مضمون لکھنے کو ''انشا پردازی'' کہتے ہیں۔

درخواستیں

پیارے بچو! اسکول سے چھٹی لینے کے لیے اپنے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس/ پرنسپل کے نام درخواست لکھنا ہوتی ہے۔ چنانچہ درخواست لکھتے وقت چند باتیں ذہن نشین رکھیں:

(1) درخواست لکھتے وقت مناسب سائز کا صاف ستھرا کاغذ لیں۔

(2) درخواست لکھتے وقت کاغذ کے چاروں طرف سے تھوڑی جگہ چھوڑ دیں۔

(3) جملوں میں املا کی غلطیاں نہ ہو۔

(4) ضروری بات سے زیادہ کوئی بات نہ لکھیں۔

(5) جس کے نام درخواست لکھی جائے اس کے نام کی بجائے عہدہ لکھا جائے۔

(6) درخواست کی دوسری سطر میں ''جنابِ عالی!'' لکھیں۔ اگر مخاطب کوئی خاتون ہے تو جناب عالیہ! تحریر کریں۔

(7) تیسری سطر ''گزارش ہے، التماس ہے، مؤدبانہ گزارش ہے'' جیسے الفاظ لکھیں اور درخواست میں جو عرض کرنا ہو وہ جملے مختصر لکھیں اور آخر شکریے کے کلمات تحریر کریں۔

(8) درخواست ختم کرنے کے بعد ''العارض'' لکھیں جس کے معنی ہیں ''عرض کرنے والا''۔

(9) اس کے بعد طالب علم اپنا نام، جماعت، سیکشن اور رول نمبر لکھیں۔

(10) آخر میں اپنے نام کے دائیں طرف تاریخ لکھیں۔

اہم بات

امتحانات میں اگر درخواست لکھنے کے لیے آئے تو جوابی کاپی میں نام، رول نمبر کی جگہ عموماً ''الف۔ب۔ج'' لکھا جاتا ہے۔

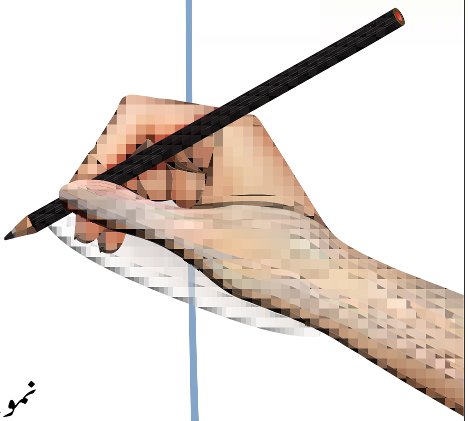

نمونے کی درخواستیں

نمونے کی چند درخواستیں مندرجہ ذیل ہیں:

- ☆ بیماری کی درخواست
- ☆ شادی پر جانے کی درخواست (رخصت برائے شادی)
- ☆ سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لینے کی درخواست
- ☆ جرمانے کی معافی کی درخواست

بیماری کی درخواست

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول، ریناله خورد

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ مجھے کل سے شدید بخار ہے، جس کی وجہ سے آج میں سکول حاضر نہیں ہوسکتا۔ مہربانی فرما کر مجھے دو دن کی رخصت عنایت فرمادیں۔ آپ کی بہت نوازش ہوگی۔

العارض

سید عرفان صدیق ترمذی

جماعت دوم

تاریخ

۵ جولائی ۲۰۱۲ء

شادی پر جانے کی درخواست

بخدمت جناب ہیڈ مسٹریس صاحبہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول، لاہور

جنابِ عالیہ!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میری بڑی بہن کی شادی ہونے والی ہے اور گھر میں کام کاج کے سلسلے میں میرا اسکول آنا مشکل ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے دو یوم (۲۲ تا ۲۳ ستمبر ۲۰۱۳ء) کی رخصت عنایت فرمائیں۔ آپ کی بہت نوازش ہوگی۔

العارض

سیّدہ فاطمہ حسنین

جماعت سوم

تاریخ

۲۰ ستمبر ۲۰۱۳ء

جرمانے کی معافی کی درخواست

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، لاہور

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میرے والد بیمار تھے، اس لیے میں اپنی رخصت کی درخواست نہ بھیج سکا۔ بغیر درخواست کے چھٹی کرنے پر مجھے دس روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ بغیر درخواست کے چھٹی نہیں کروں گا۔ لہٰذا میرا جرمانہ معاف کیا جائے۔ آپ کی بہت نوازش ہوگی۔

تاریخ

۷ اگست ۲۰۱۲ء

العارض

محمد اعظم

جماعت چہارم

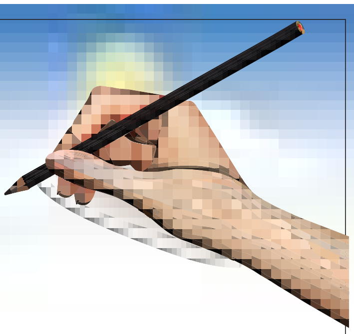

سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لینے کی درخواست

بخدمت جناب ہیڈ مسٹریس صاحبہ گورنمنٹ ہائی سکول فار گرلز، لاہور

جنابِ عالیہ!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میرے والد محکمۂ جنگلات میں ملازم ہیں۔ اُن کا تبادلہ لاہور سے اسلام آباد ہو گیا ہے۔ ہم سب گھر والے اسی ہفتہ اسلام آباد چلے جائیں گے۔ مہربانی فرما کر مجھے سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ عنایت فرمائیں تاکہ میں وہاں کسی اسکول میں داخلہ لے سکوں۔ آپ کی بہت نوازش ہوگی۔

العارض

عظمٰی رباب

جماعت پنجم

تاریخ

۲۶ اکتوبر ۲۰۱۲ء

خط

جو لوگ ہم سے دور ہوتے ہیں ان کے نام جو عبارت یا جملے لکھیں جائیں اسے ''خط'' کہتے ہیں۔ پس لکھ کر بات کرنا ''خط'' کہلاتا ہے۔

خط لکھنے کے چند اصول

(۱) خط کے شروع میں خط لکھنے والے کا اپنا مکمل پتہ اور تاریخ۔

(۲) نئی سطر پر مخاطب کے القاب اور السلام علیکم یا آداب۔

(۳) پھر نئی سطر سے خط کا مضمون شروع کریں۔

(۴) مضمون کے خاتمے پر الوداعی کلمات لکھیں۔

(۵) آخر میں خط لکھنے والا اپنا نام لکھے۔

(۶) خط مکمل ہونے کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیں تا کہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

نمونے کے چند خطوط

☆ والد کے نام خط

☆ دوست/سہیلی کے نام خط

☆ بڑے بھائی کے نام خط

والد کے نام خط

ضلع لاہور

۱۷اپریل۲۰۱۳ء

پیارے ابّا جان!

السّلامُ علیکم!

میں دوسری جماعت میں پاس ہوگیا ہوں۔ اللہ کا شکر ہے کہ میں نے کلاس میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔

امیؔ، باجی اور سب گھر والوں نے مجھے بہت شاباش دی ہے۔ انھوں نے مجھے انعام بھی دیا ہے۔

ابّا جان! اب مجھے نئی کلاس کے لیے نئی کتابوں اور کاپیوں کی ضرورت ہے۔ براہِ مہربانی اس کے لیے چار ہزار روپے بھیج دیں۔ سب گھر والے آپ کو سلام کہ رہے ہیں۔

آپ کا پیارا بیٹا

ہمایوں حیدر

دوست/سہیلی کے نام خط

فیصل آباد

۱۷ اگست ۲۰۱۳ء

میری پیاری سہیلی رِدا

السّلامُ علیکم!

مجھے کل تمھاری خالہ ملی تھیں۔ انھوں نے بتایا کہ تم کلاس میں اوّل آئی ہو۔ یہ سن کر بہت خوشی ہوئی۔ واہ! تم نے تو کمال کر دیا۔ معلوم ہوتا ہے تمھارے استاد بہت اچھے ہیں اور تم نے محنت بھی بہت کی۔ میری دعا ہے کہ تم ہمیشہ اوّل آتی رہو۔ اپنی امّی اور ابّو کو میری طرف سے بہت بہت مبارک باد دینا۔ تمھاری خالہ کے ہاتھ ایک تحفہ بھیج رہی ہوں مجھے امید ہے یہ تمھیں بہت پسند آئے گا۔

تمھاری سہیلی

ایمن ناصر

بڑے بھائی کے نام خط

راولپنڈی

۱۵مارچ ۲۰۱۳ء

پیارے بھائی جان!

السّلام ُ علیکم!

آپ کا خط ملا تھا لیکن میں بخار کی وجہ سے جواب نہیں دے سکا تھا۔ اب اللہ کا شکر ہے کہ میری طبیعت ٹھیک ہے اور میں یہ خط لکھ رہا ہوں۔ طبیعت بہتر ہونے پر آج میں سکول بھی گیا تھا۔

امّی اور باجی میرا بہت دھیان رکھ رہی ہیں۔ آپ نے خط میں پوچھا کہ میں دل لگا کر پڑھ رہا ہوں یا نہیں؟ آپ پریشان نہ ہوں۔ میں بہت ذمہ داری سے پڑھتا ہوں۔ ان شاءاللہ کلاس میں ضرور کوئی نہ کوئی پوزیشن لوں گا۔ گھر میں سب خیریت سے ہیں اور آپ کو سلام کہ رہے ہیں۔

آپ کا چھوٹا بھائی

بابر حسین

بچوں کا رسالہ منگوانے کے لیے ایڈیٹر کے نام خط

سمن آباد، لاہور

۲۵ جون ۲۰۱۳ء

محترم ایڈیٹر صاحب

السّلامُ علیکم!

آج سکول لائبریری میں آپ کا رسالہ ''پھول ستارے'' دیکھا مجھے اور میرے دوستوں کو یہ رسالہ بے حد پسند آیا۔اس میں دی گئی ساری کہانیاں اور نظمیں بہت ہی اچھی تھیں۔ میں پانچ سو روپے کا منی آرڈر آپ کے پتے پر ارسال کر رہا ہوں براہِ مہربانی سال بھر کے لیے اپنا رسالہ میرے نام پر جاری کر دیں۔شکریہ!

فقط' والسلام

محمد زاہد

مشق

سوال 1: خط سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

سوال 2: کیا آپ نے کبھی کسی کو خط لکھا ہے؟ کیوں اور کیسے ؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: اپنے دوست / سہیلی کے نام ایک خط لکھیے ۔

سوال 4: اپنے بھائی کی شادی پر جانے کے لیے درخواست لکھیے ۔

کہانیاں

پیارے بچو! کہانیاں سننا تو آپ کو یقیناً اچھا لگتا ہے۔ آپ ایک دوسرے کو اچھی اچھی کہانیاں سناتے بھی ہوں گے۔ آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ایک اچھی کہانی کیسے لکھی جاتی ہے؟

کہانی لکھنے کے چند اصول

- کہانی ہمیشہ گزرے ہوئے زمانے میں لکھی جاتی ہے۔
- کہانی بہت لمبی نہ ہو۔
- کہانی لکھتے وقت آسان اور چھوٹے چھوٹے جملوں کا استعمال کیجیے۔
- آخر میں کہانی کا نتیجہ ضرور لکھیے۔

نمونے کی چند کہانیاں

- سونے کا انڈا
- نااتفاقی کا انجام
- چالاک لومڑی
- اتفاق میں برکت

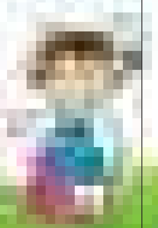

سونے کا انڈا

کہتے ہیں کہ ایک آدمی کے پاس ایک مرغی تھی۔ وہ مرغی روزانہ سونے کا ایک انڈا دیتی تھی۔ ایک دن اس آدمی کے دل میں لالچ آ گیا۔ اس بے وقوف آدمی نے سوچا کہ کیوں نہ میں سارے سونے کے انڈے ایک ہی دن میں حاصل کرلوں۔ چنانچہ اس نے مرغی کو پکڑا اور اسے چھری سے ذبح کر ڈالا۔ وہ یہ دیکھ کر سر پکڑ کر بیٹھ گیا کہ مرغی کے پیٹ میں ایک بھی سونے کا انڈا نہ تھا۔ بچو! ہمیشہ یاد رکھیے: ''لالچی انسان ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے''۔

نتیجہ:

لالچ بُری بلا ہے۔

نااتفاقی کا انجام

کسی جنگل میں دو موٹے تازے بیل رہتے تھے۔ ان میں بہت گہری دوستی تھی اور دونوں مل جل کر رہتے تھے۔

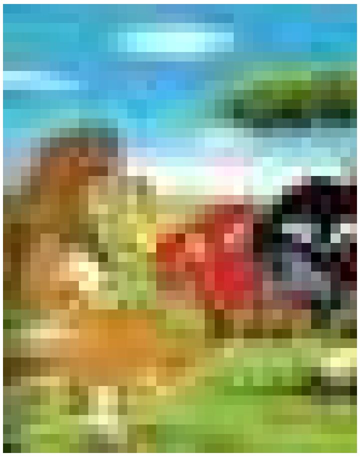

ایک دن دونوں جنگل میں ہری ہری گھاس کھا رہے تھے کہ وہاں ایک شیر آ نکلا۔ وہ بھوکا شیر ایک بیل پر جھپٹا تو انھوں نے مل کر اس شیر کا مقابلہ کیا۔ شیر ڈر کر بھاگ گیا۔ چند دنوں بعد ان دونوں بیلوں میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ رہنے لگے۔ ایک دن پھر شیر اُدھر آ نکلا۔ وہاں بیل گھاس چر رہا تھا۔ اکیلا بیل دیکھ کر شیر نے اُس پر حملہ کر دیا اور اسے چیر پھاڑ کر کھا گیا۔ کچھ دنوں بعد اسے دوسرا بیل بھی اکیلا گھاس چرتا ہوا نظر آیا تو وہ اسے بھی چیر پھاڑ کر کھا گیا۔

دیکھا بچو! دونوں بیلوں کو اپنی نااتفاقی کی کتنی بڑی سزا ملی۔

نتیجہ : نااتفاقی کا ہمیشہ برا انجام ہوتا ہے۔ یا جو مل جل کر نہیں رہتے ہمیشہ نقصان اٹھاتے ہیں۔

چالاک لومڑی

ایک کوّا اپنی چونچ میں پنیر کا ٹکڑا پکڑ کر درخت کی ایک شاخ پر بیٹھا تھا تا کہ پیٹ بھر کر اُسے کھائے۔ وہاں سے ایک چالاک لومڑی کا گزر ہوا۔ اس کا دل للچایا کہ کسی طرح وہ پنیر کا ٹکڑا کھالے۔ چنانچہ اس نے ایک ترکیب سوچی وہ کوّے کی تعریفیں کرنے لگی۔ کوّا اپنی تعریفیں سن کر بہت خوش ہوا۔ لومڑی بولی: ''کوّے میاں! تم تو بہت ہی پیارے ہو اور تمھاری آواز تو بہت ہی سریلی ہے۔ آج مجھے اپنی سریلی آواز سے کوئی گیت ہی سنا دو''۔ کوّا اپنی تعریف پر پھولے نہ سمایا۔ جھٹ گانے کے لیے تیار ہو گیا جیسے ہی گانے کے لیے اس نے اپنی چونچ کھولی، پنیر کا ٹکڑا زمین پر گر گیا۔ لومڑی نے جھٹ پنیر کا ٹکڑا منہ میں ڈالا اور بھاگ گئی۔ کوّا اپنی بے وقوفی پر بے حد پچھتایا۔

نتیجہ:

خوشامد کرنے والوں سے بچنا چاہیے۔

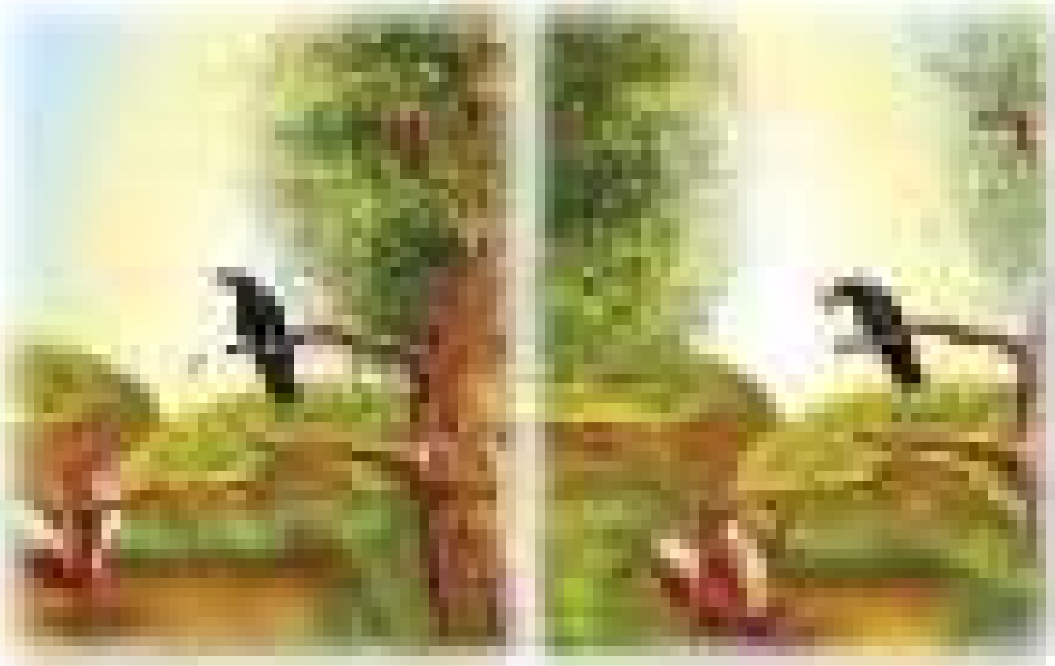

اتفاق میں برکت

کسی جنگل میں ایک شکاری نے جال بچھایا۔اس جال پر اس نے ڈھیر سارا دانہ بکھیر دیا۔اوپر سے کبوتروں کا ایک غول گزرا۔انھوں نے جب دانہ دیکھا تو جھٹ سے نیچے اتر آئے تاکہ دانہ چگ لیں۔دانہ چگتے چگتے وہ سب جال میں پھنس گئے۔بہت پریشان ہوئے کہ اب وہ کیسے اپنی جان بچائیں؟ان میں سے ایک کبوتر بہت ہی عقل مند تھا۔اس نے مشورہ دیا کہ سب مل کر ایک ساتھ زور لگا کر اڑیں۔سب نے ایسا ہی کیا اور جال سمیت اڑ گئے۔شکاری حیران و پریشان دیکھتا ہی رہ گیا۔

اس جنگل میں کبوتروں کا ایک دوست چوہا رہتا تھا۔کبوتر جال لے کر اُس چوہے کے پاس گئے۔چوہے نے جلدی سے کبوتروں کا جال کاٹ دیا۔اس طرح کبوتروں کو چوہے کی مدد سے جال سے رہائی ملی۔

نتیجہ:

اتفاق میں برکت ہے۔ہمیشہ اپنی آنکھیں کھلی رکھو۔

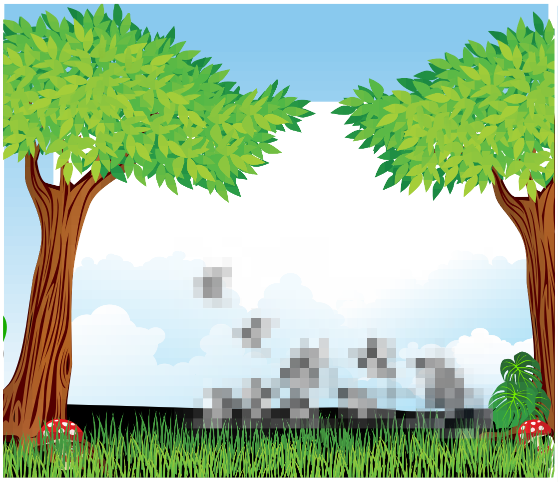

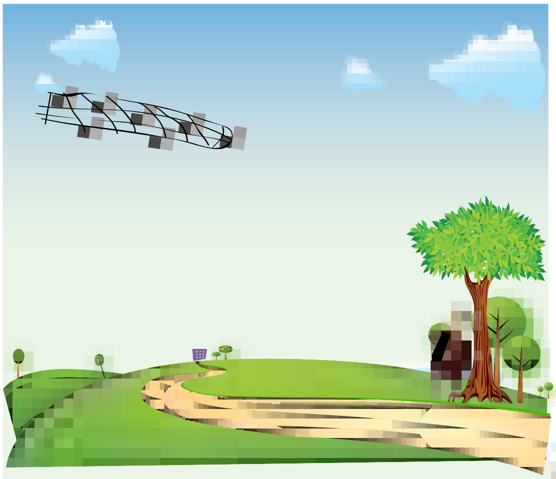

مشق

سوال 1: بچے سوچ کر ایک ایسی کہانی لکھیں جس کا نتیجہ ہو: ''جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔''

جواب:____

____

____

____

____

____

____

سوال 2: بچے اشارات کی مدد سے آسان سی کہانی لکھیے :

ایک خرگوش تھا جسے اپنی تیز رفتاری پر بہت غرور تھا.................................. وہ اسی غرور میں اپنے دوست

کچھوے کو بہت تنگ کرتا تھا۔..................................

ایک دن اس نے کچھوے سے دوڑ لگانے کا کہا...

نتیجہ:....................................

سوال 3: نیچے دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیے اور سادہ لفظوں میں اپنی کہانی لکھیے :

عبارت یا تحریر کو سمجھنا

یہ جاننے کے لیے کہ بچے کسی تحریر کو سمجھ سکتے ہیں یا نہیں؟ اس کے لیے بچوں کو چند سطریں یا جملے دے کر ان کے بارے میں سادہ اور آسان سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ عبارت جن بچوں کی سمجھ میں آ جاتی ہے وہ اسی میں سے سوالوں کے جواب تلاش کر کے آسانی سے لکھ سکتے ہیں مثلاً:

ہمارے پالتو جانور

گھروں میں پالے جانے والے جانوروں کو پالتو جانور کہتے ہیں۔ مثلاً طوطا، بلّی، کتا، گائے، بیل، مرغی، کبوتر، بھینس، اونٹ، گھوڑا وغیرہ سب پالتو جانور ہیں۔ گائے اور بھینس سے ہمیں گوشت اور دودھ ملتا ہے۔ دودھ سے ہم مکھن اور لسّی بناتے ہیں۔ گھوڑا اور اونٹ سواری اور بوجھ اُٹھانے کا کام آتے ہیں۔ کتا ہمارے گھروں کی رکھوالی کرتا ہے۔ بلّی، طوطے اور کبوتروں سے ہم کھیلتے ہیں

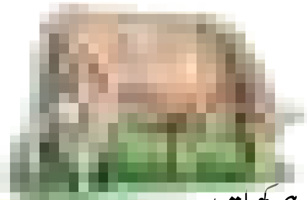
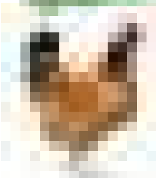

مشق

سوال 1: پالتو جانور کسے کہتے ہیں؟

جواب: گھروں میں پالے جانے والے جانوروں کو پالتو جاںور کہتے ہیں۔

سوال 2: پالتو جانوروں کے نام لکھیں۔

جواب: طوطا، بلّی، کتا، گائے، بیل، مرغی، کبوتر، بھینس، اونٹ اور گھوڑا۔

سوال 3: گائے اور بھینس سے ہمیں کیا ملتا ہے؟

جواب: گائے اور بھینس سے ہمیں دودھ اور گوشت ملتا ہے۔

سوال 4: دودھ سے ہم کیا کیا بناتے ہیں؟

جواب: دودھ سے ہم مکھن اور لسّی بناتے ہیں۔

سوال 5: گھوڑا اور اونٹ ہمارے کس کام آتے ہیں؟

جواب: گھوڑا اور اونٹ سواری اور بوجھ اٹھانے کے کام آتے ہیں۔

درخت

درخت زمین کی سجاوٹ ہیں۔ سرسبز درخت سب کو اچھے لگتے ہیں۔ درختوں پر مختلف قسم کے پھل لگتے ہیں جو سب شوق سے کھاتے ہیں۔ درختوں کی لکڑی ہمارے کام آتی ہے۔ ہم لکڑی سے مختلف چیزیں بناتے ہیں جیسے کرسی، میز وغیرہ۔ درختوں پر پرندوں کے گھونسلے ہوتے ہیں جہاں وہ رہتے ہیں۔ درختوں کے سائے میں جانور اور انسان آرام کرتے ہیں۔ درختوں کے پتوں، شاخوں اور جڑوں سے ادویات بھی تیار کی جاتی ہیں۔ درخت سیلاب کے بہاؤ کو کم کرتے ہیں۔ درخت ہمارے ماحول کو صاف سُتھرا رکھتے ہیں۔

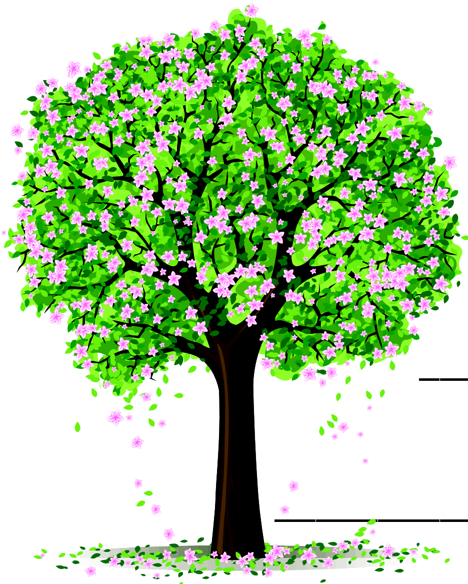

سوال 1: درخت سب کو کیسے لگتے ہیں؟

جواب: ________________________________

سوال 2: درختوں پر کیا لگتا ہے؟

جواب: ________________________________

سوال 3: درختوں کی لکڑی کس کام آتی ہے؟

جواب: ________________________________

سوال 4: پرندے درختوں پر کیا بناتے ہیں؟

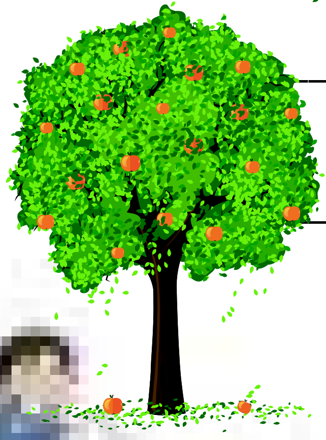

جواب: ________________________________

سوال 5: درختوں کی شاخوں، پتوں اور جڑوں سے کیا بنتا ہے؟

جواب: ________________________________

مضامین

مضمون لکھنے کے لیے چند چیزوں یا اصولوں کا خیال رکھیے:

(۱) ہمیشہ اس مضمون کا انتخاب کریں جو آپ کو آتا ہے۔

(۲) مضمون میں سادہ، آسان اور چھوٹے چھوٹے جملے لکھیے۔

(۳) مضمون خوش خط لکھیے۔

(۴) جملوں میں اِملا کی غلطی نہ ہو۔

(۵) پورا مضمون لکھنے کے بعد غور سے پڑھ لیجیے کہ کوئی غلطی تو نہیں رہ گئی اور اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اسے درست کر لیجیے۔

میرا تعارف

میرا نام فاطمہ ہے۔ میں دوسری جماعت میں پڑھتی ہوں
میں سکول کا سبق روزانہ یاد کرتی ہوں۔ مجھے اپنی استانیاں بہت پسند
ہیں۔ وہ بھی مجھ سے پیار کرتی ہیں۔ میں سکول اپنے ابّو کے ساتھ
جاتی ہوں۔ میری ایک چھوٹی بہن ہے جس کا نام علیزے ہے۔ ہم
دونوں مل جل کر کھیلتی ہیں۔ گھر کے کام کاج میں ہم اپنی امّی کا ہاتھ
بٹاتی ہیں۔ میری کوشش ہے کہ میں کلاس میں ہمیشہ اوّل آ ؤں۔

پسندیدہ پھل

آم میرا پسندیدہ پھل ہے۔ اسے پھلوں کا
بادشاہ کہا جاتا ہے۔ عام گرمی کا پھل ہے۔ ہمارے ملک
میں عام کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔اس کی بہت سی اقسام
ہیں۔ ہمارے ملک میں پیدا ہونے والا عام دوسرے
ملکوں میں بھی بھیجا جاتا ہے۔آم ہمارے صحت کے لیے
بھی مفید ہے۔

میرا گھر

میرا گھر بہت خوبصورت ہے۔اس میں ہم سب مل جل کر رہتے ہیں۔میرے گھر میں تین کمرے اور ایک بڑا صحن ہے۔سب کمرے ہوادار ہیں۔اس میں ایک باورچی خانہ ہے۔ہم نے اپنے صحن میں کچھ پودے لگائے ہوئے ہیں۔ہم سب مل کر اس کی صفائی کا خاص خیال رکھتے ہیں۔مجھے اپنا گھر بہت اچھا لگتا ہے۔

کتاب

یہ میری کتاب ہے۔یہ میری اردو کی کتاب ہے۔اس میں بہت پیاری پیاری نظمیں ہیں۔ان نظموں کو ہم سب بچے مل کر پڑھتے ہیں۔اس میں بچوں کی کہانیاں بھی ہیں۔میری اردو کی کتاب میں مختلف تصویریں بھی دی ہوئی ہیں جو مجھے بہت اچھی لگتی ہیں۔

ہمارے امی ابّو

میرا نام ایمان ہے اور میرے بھائی کا نام حسن ہے۔ہم اپنے امّی ابّو سے بہت پیار کرتے ہیں۔ وہ دونوں صبح سویرے اٹھتے ہیں۔ہم بھی اپنے امّی ابّو کے ساتھ ہی اُٹھ جاتے ہیں۔ میں اپنی امّی جان کے ساتھ صبح کی نماز پڑھتی ہوں۔میرا بھائی ابّو جان کے ساتھ نماز پڑھنے مسجد چلا جاتا ہے۔اس کے بعد امّی جان کچن میں ہمارے لیے ناشتا تیار کرتی ہیں اور ابّو سکول کی تیاری میں ہماری مدد کرتے ہیں۔اس کے بعد ہم مل کر ناشتا کرتے ہیں۔اسی دوران میں امّی ابّو بھی تیار ہو جاتے ہیں۔میری امّی اُستانی ہیں اور وہ سکول میں پڑھاتی ہیں۔ابّو بینک میں کام کرتے ہیں۔ وہ دونوں ہمارا بہت خیال رکھتے ہیں۔ وقت پر سکول چھوڑتے اور لیتے ہیں۔ہم اپنے امّی ابّو کا کہنا مانتے ہیں۔ وہ رات کو ہمیں پڑھاتے ہیں۔اس کے بعد اچھی اچھی کہانیاں بھی سناتے ہیں۔

مشق

سوال 1: اشارات کی مدد سے ''میرا سکول'' مضمون مکمل کیجیے:
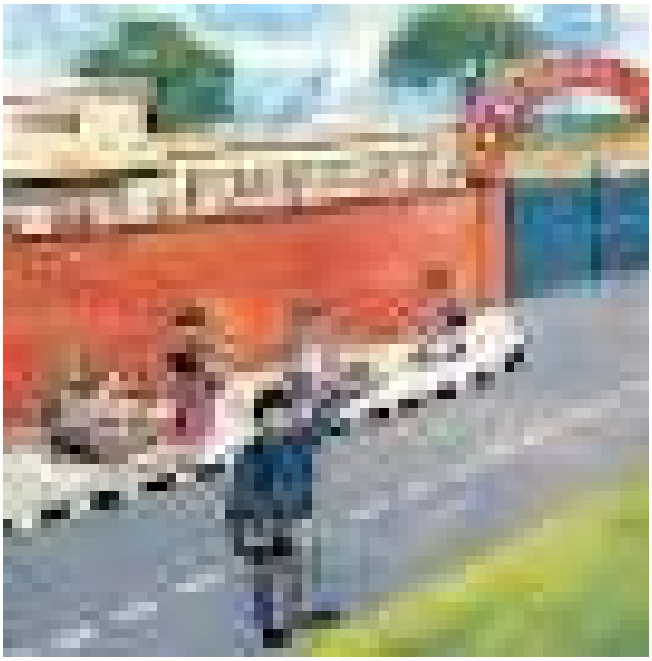
میرے سکول کا نام ---------------------- ہے۔ میرے سکول میں ---------- کمرے ہیں۔ -------- کھیلنے کے لیے ------------ ہے۔ اس کے ------------ کشادہ اور ہوا دار ہیں۔ ان کے سامنے --------- ہے۔ گیٹ میں داخل ---------- ہمارے ہیڈ مسٹریس ------------ ہے۔ ہماری استانیاں ---------- ہیں۔ مجھے ---------- اپنا سکول --------- لگتا ہے۔